نیو یارک کا شہر

HOME-ARP ایلوکیشن پلان (*نظرثانی شدہ 12/13/23*)

رابطہ کریں:

رہائش کے تحفظ اور ترقیاتی کاموں کا محکمہ
(Department of Housing Preservation and Development)
homearp@hpd.nyc.gov

HOME-ARP ایلوکیشن پلان کی ٹیمپلیٹ

رہنمائی

- اپنا HOME-ARP ایلوکیشن حاصل کرنے کے لیے، یہ لازم ہے کہ PJ:
  - کم از کم مطلوبہ تنظیموں کے ساتھ مشاورت میں مشغول ہو؛
  - کم از کم، 15 دن پر مشتمل عوامی تبصرہ جاتی مدت، اور ایک عوامی سماعت سمیت عوامی شمولیت کو یقینی بنائے: اور،
  - ایک ایسا پلان تیار کرے جو HOME-ARP کے نوٹس میں مذکور شرائط کو پورا کرتا ہو۔

- جمع کروانے کے لیے:PJ پر لازم ہے کہ وہ یا تو AD-26 اسکرین پر (ان PJs کے لیے جن کا FY2021 کا سالانہ ایکشن پلان سال 25 کا سالانہ ایکشن پلان ہے) یا AD-25 اسکرین پر (ان PJs کے لیے جن کا FY2021 کا سالانہ ایکشن پلان سال 1 کا سالانہ ایکشن پلان ہے جو کہ 2021 کے انضمامی پلان کا حصہ ہے) "HOME-ARP ایلوکیشن پلان" کے آپشن کے آگے ایک منسلکہ کے طور پر IDIS میں پلان کا Microsoft Word یا PDF ورژن کو اپ لوڈ کرے۔
- PJs پر لازم ہے کہ وہ یا تو AD-26 یا AD-25 اسکرین پر منسلکہ کے طور پر، SF-424، SF-424B، اور SF-424D، اور درج ذیل سرٹیفیکیشنز بھی جمع کروائیں، جیسا کہ قابلِ اطلاق ہو:
  - مثبت کارروائی کے ذریعے منصفانہ رہائش کو فروغ دینا۔
  - یونیفارم ری لوکیشن اسسٹنس اور ریئل پراپرٹی ایکوزیشن پالیسیز ایکٹ اور اینٹی ڈسپلیسمنٹ اور ری لوکیشن اسسٹنس پلان؛
  - اینٹی لابنگ؛
  - عدالتی اختیار؛
  - سیکشن 3؛ اور،
  - HOME-ARP کے لیے مخصوص سرٹیفیکیشن۔

شمولیت کا دائرہ اختیار: نیویارک شہر

تاریخ: 12/13/2023

مشمولات کا ٹیبل

تعارف 4
مشاورت 4
عوامی شمولیت 10
ضروریات کی تشخیص اور کمزور پہلوؤں کی تجزیہ کاری 15
QP1: بے گھر 16
QP2: بے گھر ہونے کے خطرے کی زد پر ہیں 17
QP3: گھریلو تشدد یا انسانی سمگلنگ سے بچنے کے لیے فرار ہونا یا فرار ہونے کی کوشش کرنا 18
QP4: دیگر آبادیاں 19
ہنگامی پناہ گاہ 28
معاونتی سروسز 28
کرائے دار کے حالات کی بنیاد پر کرائے کی امداد کی فراہمی 30
بے گھر خاندانوں کے لیے معقول قیمت پر مبنی کرائے کے یونٹس کی تعمیر و ترقی 31
HOME-ARP کی سرگرمیاں 32
HOME-ARP پروڈکشن ہاؤسنگ کے مقاصد 34
ترجیحات 34
HOME-ARP کے لیے باز سرمایہ کاری کے حوالے سے رہنما خطوط 39

تعارف

11 مارچ 2021 کو، صدر بائیڈن (Biden) نے 2021 کے امریکن ریسکیو پلان ایکٹ ("ARP") (P.L. 117-2) پر دستخط کیے، جس سے ہوم انوسٹمنٹ پارٹنرشپس پروگرام (HOME) کے ARP کے سیکشن 3205 کے تحت فنڈز دستیاب کروائے گئے تا کہ معیشت، صحت عامہ، ریاستی اور مقامی حکومتوں، افراد، اور کاروباری اداروں پر COVID-19 وبائی مرض کے جاری اثرات سے نمٹنے کے لیے بے گھر افراد کی مدد کی جا سکے اور انہیں معاونتی سروسز فراہم کی جا سکیں۔

HOME-ARP کو پانچ سرگرمیوں کے ذریعے مخصوص زد پذیر آبادیوں کی معاونت کرنے کے لیے تخلیق کیا گیا تھا:

1. نئے مکانات کی خریداری، تزئین و آرائش، یا نئے مکان کی تعمیر و توضیح اور سستی رہائش کے فروغ کے ذریعے ترقی
2. کرائے دار کے حالات پر مبنی کرائے کی امداد (TBRA)
3. معاونتی سروسز
4. غیر اجتماعی پناہ گاہ (NCS) کا حصول اور تعمیر و ترقی
5. غیر منافع بخش آپریٹنگ اور صلاحیتوں میں اضافہ

کانگریس کی جانب سے 5$ بلین وقف کیے گئے تھے، جو ہوم ایلوکیشن فارمولے کا استعمال کرتے ہوئے شمولیتی دائرہ اختیار (PJs) کے لیے مختص کیے گئے تھے۔ وفاقی مالیاتی سال 2021 (FFY) میں، HUD نے نیویارک کے شہر کو 30 ستمبر 2030 تک مجوزہ سرگرمیوں کے لیے HOME-ARP فنڈز میں 269,831,517$ کی رقم سے نوازا۔

فنڈز کے حصول کے لیے، شہر سے تقاضہ کیا جاتا ہے کہ وہ ایک HOME-ARP ایلوکیشن پلان تیار کرے اور اسے HUD کو جمع کروائے، جس میں یہ واضح کیا گیا ہو کہ HOME-ARP فنڈز اہل سرگرمیوں کے لیے کس طرح مختص کیے جائیں گے۔ درج ذیل، شہر کا HOME-ARP ایلوکیشن پلان ہے۔

مشاورت

<u>مشاورتی عمل کا خلاصہ:</u>

اپنے HOME-ARP ایلوکیشن پلان کی ترقی کے حوالے سے آگاہ کرنے کے لیے، نیویارک شہر کے رہائش کے تحفظ اور ترقیاتی کاموں کے محکمے (HPD) نے متعدد شراکت داروں اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورتی میٹنگز کا انعقاد کیا جو HOME-ARP کے لیے اہل آبادیوں (QPs) کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔ جن لوگوں سے مشورہ کیا گیا ان میں NYC نگہداشت کا تسلسل (NYC Continuum of Care, CoC)، شہر کی دیگر ایجنسیاں، اور ایسی نجی تنظیمیں شامل ہیں جو بے گھری کے شکار افراد، گھریلو اور صنفی بنیاد پر تشدد کے متاثرین، معذوریوں کے حامل افراد، سابق فوجی، اور دیگر زد پذیر آبادیوں کی مدد کرتی ہیں۔ ان مشاورتوں کے ذریعے، HPD سروس کے ایسے فراہم کاران سے براہ راست تاثرات حاصل کرنے میں کامیاب رہا جن کے پاس ضروریات، سروسز کے کمزور پہلوؤں، اور ممکنہ اقدامات کے حوالے سے تجربہ ہے جو QPs کے لیے مفید ثابت ہوں گے۔

HPD نے جنوری اور فروری 2023 کے درمیان بنیادی طور پر Microsoft ٹیمز کے ذریعے ورچوئل مشاورتوں کا انعقاد کیا۔ ابتدائی مشاورت کا انعقاد NYC CoC کے ساتھ ان کی ورچوئل اسٹیئرنگ کمیٹی میٹنگ میں شرکت کر کے کیا گیا۔ اس کے بعد، دیگر تمام اسٹیک ہولڈرز سے ان کی رائے حاصل کرنے کے لیے، HPD نے متعدد ورچوئل انفارمیشن سیشنز کا انعقاد کیا۔

حاصل کردہ فیڈ بیک کا خلاصہ درج ذیل ٹیبل میں دیا گیا ہے۔ HOME-ARP کی مجوزہ سرگرمیوں کے دوران، HPD کا عملہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہے گا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ QPs کی ترجیحاتی ضروریات پوری کی جا رہی ہیں۔

ٹیبل 1. ان تنظیموں کی فہرست جن سے مشاورت کی گئی ہے، اور ان اداروں سے موصول ہونے والی فیڈ بیک کا خلاصہ

ایجنسی/تنظیم سے مشاورت کی گئی	**وہ اہل آبادی (آبادیاں) جسے مدد فراہم کی گئی**	**ایجنسی/تنظیم کی قسم**	**مشاورت کا طریقہ**	**مشاورت کی تاریخ**	**فیڈ بیک**
NYC CoC	1. بے گھر افراد	CoC	Zoom اور ای میل فالو اپ کے ذریعے CoC اسٹیئرنگ کمیٹی میٹنگ	1/20/23	• HRA کے ہوم بیس بے دخلی سے بچاؤ کے پروگرام کو وسعت دینے کے لیے مزید فنڈنگ کی ضرورت ہے، جو نیویارک شہر میں ان لوگوں کی مدد کرتا ہے جنہیں بے گھر ہونے کا خطرہ لاحق ہے یا ہاؤسنگ اسٹیبلائزیشن سروسز کی ضرورت ہے • کمیونٹی پر مبنی واؤچر تک رسائی اور مراعات کی انتظامیہ کے لیے فنڈنگ اور ایک مخصوص پروگرام درکار ہے
گھریلو اور صنفی بنیاد پر تشدد کے خاتمے کے لیے NYC کا میئر کا دفتر (ENDGBV)	3. DV، جارحانہ تعلقات، جنسی زیادتی، تعاقب، یا انسانی اسمگلنگ سے بچنے کے لیے فرار ہونا یا فرار ہونے کی کوشش کرنا	وہ عوامی ایجنسی جو QPs کی ضروریات کو پورا کرتی ہے	Microsoft ٹیمز میٹنگ اور ای میل فالو اپ	2/2/23	• گھریلو اور صنفی بنیاد پر تشدد کے متاثرین کے لیے بنیادی تشویش محفوظ اور سستی رہائش کی ضرورت ہے • مستقل رہائش کے موجودہ اختیارات امداد کی طلب کو پورا کرنے کے لیے ناکافی ہیں • گھریلو تشدد کے شکار افراد کو عوامی رہائش میں جگہ فراہم کرنے میں فی الحال تقریباً 3 سال یا اس سے زیادہ کا عرصہ لگتا ہے • گھریلو اور صنفی بنیاد پر تشدد کے انفرادی متاثرین کے لیے رہائش کے سب سے کم اختیارات دستیاب ہیں

ایجنسی/تنظیم سے مشاورت کی گئی	وہ اہل آبادی (آبادیاں) جسے مدد فراہم کی گئی	ایجنسی/تنظیم کی قسم	مشاورت کا طریقہ	مشاورت کی تاریخ	فیڈ بیک
NYC کا محکمہ برائے سابقہ فوجیوں کی سروسز	1. بے گھر افراد 2. بے گھر ہونے کے خطرے کی زد پر ہیں 4. دیگر آبادیاں	وہ عوامی ایجنسی جو QPs کی ضروریات کو پورا کرتی ہے سابقہ فوجیوں کے گروپ	گفتگو کی سہولت فراہم کرنے والی Microsoft ٹیمز	2/10/23	• وہ شہری ایجنسیاں جو سابق فوجیوں کو بے گھر ہونے کی روک تھام کی سروسز اور ہاؤسنگ کونسلنگ سروسز فراہم کرتی ہیں ان کو HUD سے منظور شدہ ہاؤسنگ کونسلنگ ایجنسیز بننے کی ضرورت ہے • NYC کے سابق فوجیوں کے لیے، ان کی 3 میں سے 2 انتہائی اہم ضروریات نئی رہائش تک رسائی اور رہائش کے بہتر اختیارات تک رسائی ہے
پسماندہ افراد کے لیے سروسز (Services for the Underserved)، Inc. (SUS)	3. DV، جارحانہ تعلقات، جنسی زیادتی، تعاقب، یا انسانی اسمگلنگ سے بچنے کے لیے فرار ہونا یا فرار ہونے کی کوشش کرنا	DV سروس فراہم کار سابقہ فوجیوں کے گروپ وہ نجی تنظیم جو معذوریوں کے حامل افراد کی ضروریات کو پورا کرتی ہے	گفتگو کی سہولت فراہم کرنے والی Microsoft ٹیمز	2/15/23	• سروس فراہم کاران کے لیے اضافی عملے کو فنڈ دینے کی ضرورت ہے تاکہ سروس کی فراہمی میں تاخیر کو کم کیا جا سکے • HRA کے ہوم بیس پروگرام جیسے موجودہ پروگرامز کی تکمیل کے لیے مزید فنڈز کی ضرورت ہے • بعد از نگہداشت، سبسڈی کی دوبارہ تصدیق کاری، بقایا امداد کی ضرورت ہے
ADAPT کمیونٹی نیٹ ورک	1. بے گھر افراد 2. بے گھر ہونے کے خطرے کی زد پر ہیں 4. دیگر آبادیاں	وہ عوامی/نجی تنظیم جو منصفانہ رہائش، شہری حقوق، اور معذوریوں کے حامل افراد کی ضروریات کو پورا کرتی ہے	گفتگو کی سہولت فراہم کرنے والی Microsoft ٹیمز	2/17/23	• مستحکم گھریلو ماحول کے حصول میں معذوریوں کے حامل افراد کی مدد کے لیے مزید فنڈنگ کی ضرورت ہے

ایجنسی/تنظیم سے مشاورت کی گئی	وہ اہل آبادی (آبادیاں) جسے مدد فراہم کی گئی	ایجنسی/تنظیم کی قسم	مشاورت کا طریقہ	مشاورت کی تاریخ	فیڈ بیک
معاون رہائش کا نیٹ ورک برائے نیویارک (Supportive Housing Network of New York) (SHNNY)	1. بے گھر افراد	بے گھر افراد کے لیے سروس فراہم کار وہ نجی تنظیم جو معذوریوں کے حامل افراد کی ضروریات کو پورا کرتی ہے	گفتگو کی سہولت فراہم کرنے والی Microsoft ٹیمز	2/17/23	• کوئی خاص تجاویز پیش نہیں کی گئیں
امریکہ-گریٹر نیویارک کے رضاکار (VOA-GNY)	1. بے گھر افراد 2. بے گھر ہونے کے خطرے کی زد پر ہیں 4. دیگر آبادیاں	بے گھر افراد کے لیے سروس فراہم کار	گفتگو کی سہولت فراہم کرنے والی Microsoft ٹیمز	2/17/23	• کوئی خاص تجاویز پیش نہیں کی گئیں
Doe Fund	1. بے گھر افراد 2. بے گھر ہونے کے خطرے کی زد پر ہیں 4. دیگر آبادیاں	بے گھر افراد کے لیے سروس فراہم کار	گفتگو اور ای میل فالو اپ کی سہولت فراہم کرنے والی Microsoft ٹیمز	2/17/23	• موجودہ رہائش کے سلسلے میں کرائے میں مدد کی ضرورت ہے
Riseboro	1. بے گھر افراد 4. دیگر آبادیاں	بے گھر افراد کے لیے سروس فراہم کار	گفتگو کی سہولت فراہم کرنے والی Microsoft ٹیمز	2/17/23	• کوئی خاص تجاویز پیش نہیں کی گئیں
لامحدود تعمیراتی شراکت داریاں (Constructive Partnerships Unlimited)	1. بے گھر افراد 2. بے گھر ہونے کے خطرے کی زد پر ہیں 4. دیگر آبادیاں	وہ عوامی/نجی تنظیم جو منصفانہ رہائش، شہری حقوق، اور معذوریوں کے حامل افراد کی ضروریات کو پورا کرتی ہے	بالمشافہ میٹنگز/بات چیت	2/17/23	• کوئی خاص تجاویز پیش نہیں کی گئیں

ایجنسی/تنظیم سے مشاورت کی گئی	وہ اہل آبادی (آبادیاں) جسے مدد فراہم کی گئی	ایجنسی/تنظیم کی قسم	مشاورت کا طریقہ	مشاورت کی تاریخ	فیڈ بیک
سابق فوجیوں اور خاندانوں کے لیے عالمی سروسز	1. بے گھر افراد 2. بے گھر ہونے کے خطرے کی زد پر ہیں 4. دیگر آبادیاں	سابقہ فوجیوں کے گروپ	گفتگو کی سہولت فراہم کرنے والی Microsoft ٹیمز	2/17/23	• پہلی مرتبہ آزادانہ طور پر زندگی گزارنے والے افراد کو، بالخصوص قید میں زندگی گزارنے والے افراد کو ایڈجسٹ کرنے، محفوظ اور صحت بخش زندگی گزارنے کے حوالے سے تعلیم و تربیت، ذہنی صحت کے فالو اپس کے لیے امداد کی ضرورت ہے • سابق فوجیوں کے لیے رہائش کی ضرورت ہے
نیو ڈیسٹنی ہاؤسنگ (New Destiny Housing)	3. DV، جارحانہ تعلقات، جنسی زیادتی، تعاقب، یا انسانی اسمگلنگ سے بچنے کے لیے فرار ہونا یا فرار ہونے کی کوشش کرنا	DV سروس فراہم کار	گفتگو کی سہولت فراہم کرنے والی Microsoft ٹیمز	2/13/23	• وہ افراد جو پہلے بے گھر تھے، ان کے لیے رہائشی نیویگیشن اور برقرار رکھنے کی سروسز اہم/مؤثر ہیں • DV متاثرین کے لیے معاون رہائش تک بہتر رسائی ضروری ہے؛ دائمی/بے گھری کا تصور ایک زبردست رکاوٹ ثابت ہوا ہے • نقصان میں کمی کے حوالے سے تربیت یافتہ عملے کی ضرورت ہے
بریکنگ گراؤنڈ (Breaking Ground)	1. بے گھر افراد 4. دیگر آبادیاں	بے گھر افراد کے لیے سروس فراہم کار	گفتگو کی سہولت فراہم کرنے والی Microsoft ٹیمز	2/13/23	• بقایاجات کی حامل مالی معاونت ان کمزور پہلوؤں کے لیے درکار ہے جنہیں w/ERAP کے ذریعے پورا نہیں کیا جا سکتا • منتقل ہو جانے کے بعد، بے گھر لوگ علیحدہ ہو سکتے ہیں نیز برقرار رکھنے/استحکام کی سروسز حاصل نہ ہونے کی صورت میں انہیں کرایہ ادا کرنے میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے
پراجیکٹ کی تجدید نو (Project Renewal)	1. بے گھر افراد	بے گھر افراد کے لیے سروس فراہم کار	گفتگو کی سہولت فراہم کرنے والی Microsoft ٹیمز	2/10/23	• کوئی خاص تجاویز پیش نہیں کی گئیں

ایجنسی/تنظیم سے مشاورت کی گئی	وہ اہل آبادی (آبادیاں) جسے مدد فراہم کی گئی	ایجنسی/تنظیم کی قسم	مشاورت کا طریقہ	مشاورت کی تاریخ	فیڈ بیک
گھروں اور کمیونٹی کی تجدیدِ نو کا NYS ڈویژن (NYS Division of Homes and Community Renewal) (HCR)	تمام	PHA	بالمشافہ میٹنگز/ بات چیت	2/10/23	• AMI کے 50 فیصد سے کم آمدن والے افراد کے لیے گھروں کی تعمیر و ترقی اور تزئین و آرائش پر توجہ دینے کے منصوبے، جن میں سروسز کے ساتھ اور ان کے بغیر دونوں قسم کے رہائشیوں کو شامل کیا گیا ہے
ویسٹ سائیڈ فیڈریشن برائے سینئر اور معاون رہائش (WestSide Federation for Senior and Supportive Housing) (WSFSSH)	1. بے گھر افراد 2. بے گھر ہونے کے خطرے کی زد پر ہیں 4. دیگر آبادیاں	بے گھر افراد کے لیے سروس فراہم کار	گفتگو کی سہولت فراہم کرنے والی Microsoft ٹیمز	2/24/23	• منتخب کردہ رہائش میں زندگی گزارنے والے عمر رسیدہ بالغان کے لیے موجودہ سنگل روم اوکیوپنسی کی مستقل رہائش کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے سرمائے کی ضرورت ہے • مستقل رہائش میں سکونت اختیار کرنے والے سابقہ تمام بے گھر افراد کے لیے لائٹ ٹچ سروسز، ٹیکنالوجی کے حوالے سے تربیت کی ضرورت ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ دستیاب مراعات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں
نیبرہڈ انیشیٹوز ڈیویلپمنٹ کارپوریشن (Neighborhood Initiatives Development Corporation) (NIDC)	1. بے گھر افراد 2. بے گھر ہونے کے خطرے کی زد پر ہیں 4. دیگر آبادیاں	وہ عوامی/نجی تنظیم جو منصفانہ رہائش اور شہری حقوق کے لیے وقف ہے؛ بے گھر افراد کا سروس فراہم کار	بالمشافہ میٹنگز /بات چیت اور ای میل فالو اپ	2/21/23	• رہائشی نیویگیشن کے لیے فنڈنگ اور رہائش برقرار رکھنے میں معاونت کے لیے عملہ دوبارہ بے گھری کی روک تھام کے لیے ضروری ہے • ایسے عملے کی ضرورت ہے جو صحت اور سماجی سروسز تک رسائی فراہم کر سکے، نیز حفاظت، مسائل کے حل، اور مالیاتی منصوبہ بندی سے متعلق تعلیم اور مشق فراہم کر سکے
نیویارک سٹی ہاؤسنگ اتھارٹی (New York City Housing Authority) (NYCHA)	تمام	PHA	بالمشافہ میٹنگز اور اضافی فالو اپس	2/28/2023 تاحال	• عوامی رہائش کے مکینوں کو کرایہ کے بقایاجات میں مدد کی اشد ضرورت ہے

عوامی شمولیت

PJs کو HOME-ARP مختص کرنے کے پلان کی ترقی میں شہریوں کی شمولیت کو سہولت فراہم کرنا اور اسے فروغ دینا ضروری ہے۔ پلان جمع کروانے سے قبل، PJs کو رہائشیوں کو ایک منصفانہ نوٹس اور **کم از کم 15 کیلنڈر دنوں** کے لیے مجوزہ HOME-ARP مختص کرنے کے پلان پر رائے دینے کا موقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ PJ کو اپنے موجودہ شہری شمولیتی پلان میں پلان کی ترامیم کے لیے "منصفانہ نوٹس اور رائے دینے کے موقع" کے لیے اپنے منتخب کردہ تقاضوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ، PJs کو HOME-ARP مختص کرنے کے پلان کی پیشرفت کے دوران اور جمع کروانے سے قبل **کم از کم ایک عوامی سماعت** کا انعقاد کرنا ضروری ہے۔

HOME-ARP کے مقاصد کے لیے، PJs کو درج ذیل معلومات عوام کے لیے دستیاب کروانے کی ضرورت ہے:

- HOME-ARP کی وہ رقم جو PJ کو موصول ہو گی،
- سرگرمیوں کی وہ حد جو PJ سرانجام دے سکتا ہے۔

مزید برآں، شہر کے ایلوکیشن پلان کے حصے کے طور پر، شہر کی جانب سے تجویز کیا گیا ہے کہ نیو یارک سٹی ہاؤسنگ اتھارٹی (NYCHA) ایک ذیلی وصول کنندہ کے طور پر، اس عوامی رہائش میں مقیم افراد یا خاندانوں کے لیے مالیاتی امداد کے سلسلے میں شہر کے لیے مختص کردہ رقم، بالخصوص کرائے کے بقایاجات کی ادائیگی کے ذریعے معاون سروسز کا انتظام کرے گی جو NYCHA کی زیر ملکیت ہے۔ HOME-ARP نوٹس کے سیکشن VII.H.2 کے تحت، ہاؤسنگ اور اربن ڈیویلپمنٹ کے محکمہ برائے امریکہ (U.S. Department of Housingand Urban Development) (HUD) نے نشاندہی کی ہے کہ فنڈز کے اس طرح کے مجوزہ استعمال سے تنظیمی مفادات کے تصادم کا خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ HOME-ARP نوٹس کے مطابق، HOME-ARP شمولیتی دائرہ اختیار HUD سے مفادات کے تنظیمی تصادم سے استثناء کی درخواست کر سکتا ہے، بشرطیکہ دائرہ اختیار، دیگر چیزوں کے علاوہ، تنازعہ کی نوعیت کا تحریری انکشاف فراہم کرے۔ HOME-ARP نوٹس، سیکشن VII.H.4. *دیکھیں* شہر نے HUD سے اس طریقے سے استثناء کی درخواست کی، اور اس درخواست کے نتیجے میں، اس نے مفادات کے ممکنہ تنظیمی تصادم کا عوامی انکشاف کیا۔

عوامی شمولیتی عمل، بشمول عوامی تبصرہ جاتی مدت کے حوالے سے معلومات اور اس کی تاریخوں اور پلان کی پیشرفت کے دوران منعقد ہونے والی عوامی سماعت (سماعتوں) کی وضاحت:

- **مجوزہ HOME-ARP ایلوکیشن کے عوامی نوٹس کی تاریخ:** 3/2/2023
- **عوامی تبصرہ جاتی مدت:** آغاز کی تاریخ: 3/9/2023؛ اختتامی تاریخ: 3/24/2023
- **عوامی سماعت:** 3/15/2023

جیسا کہ ذیل میں تفصیل سے بتایا گیا ہے، کہ مجوزہ HOME-ARP ایلوکیشن پلان کے عوامی نوٹسز چار مقامی اخبارات میں شائع کیے گئے تھے اور ان کا انگریزی سے ہسپانوی، روسی اور چینی زبانوں میں ترجمہ کیا گیا تھا، جیسا کہ شہر کے شہری شمولیتی پلان میں بیان کیا گیا ہے۔ نوٹس میں عوامی تبصرہ جاتی مدت کے آغاز، عوامی سماعت کی تاریخ کے ساتھ ساتھ ترجمے کی اضافی سروسز تک رسائی کے طریقہ کار کی تفصیل فراہم کی گئی ہے۔ پلان کے مسودے کے ترجمہ شدہ ورژنز کو بھی انضمامی پلان کے ویب پیج پر اپ لوڈ کر دیا گیا تھا۔ ان مسودوں کے تراجم میں زبان کے اضافی تراجم بھی شامل تھے۔

اس کے علاوہ، شہر نے استثناء کی اس درخواست کے نتیجے میں مفادات کے ممکنہ تنظیمی تصادم کا انکشاف کیا جسے شہر نے HUD کو جمع کروایا تھا۔ تنازعہ کو 2 نومبر 2023 کو چار مقامی اخباروں میں شائع ہونے والے ایک عوامی نوٹس میں منکشف کیا گیا تھا اور اس کا انگریزی سے دس زبانوں میں ترجمہ کیا گیا تھا۔ 3 نومبر سے لے کر 9 نومبر 2023 تک عوام کو تحریری تبصرے جمع کروانے کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔

عوامی شمولیت کو وسعت دینے کے حوالے سے کسی بھی قسم کی کوششوں کی وضاحت کریں:

شہر عوام کو مطلع کرنے کے لیے مختلف اطلاعاتی طریقوں کا استعمال کرتا ہے۔ نیویارک شہر کے رہائشیوں، تنظیموں، اور عوامی عہدیداروں کو 1,000 سے زائد اطلاعات بذریعہ ای میل ارسال کی گئیں جن میں HOME-ARP ایلوکیشن پلان کی عوامی جائزہ جاتی مدت کے دوران آراء کا اشتراک کرنے کی دعوت دی گئی۔

اس کے علاوہ، مجوزہ ایلوکیشن پلان کے حوالے سے عوامی سماعت سے متعلق نوٹسز چار مقامی اخبارات میں شائع کیے گئے: شہر بھر میں گردش کرنے والے انگریزی-، ہسپانوی-، روسی-، اور چینی زبان کے روزنامے۔

مزید برآں، مجوزہ ایلوکیشن پلان کا نوٹس میئر کے آفس برائے آپریشنز اور NYC کے رہائش کے تحفظ اور ترقیاتی کاموں کے محکمے کی ویب سائٹس پر پوسٹ کیا گیا تھا۔ HOME-ARP ایلوکیشن پلان کا PDF ورژن عوامی جائزے اور ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے میئر کے آفس برائے آپریشنز کی ویب سائٹ پر پوسٹ کیا گیا ہے۔ یہ پلان دس ترجمہ شدہ زبانوں میں جائزہ لینے کے لیے بھی دستیاب ہے؛ عربی، بنگالی، آسان چینی، روایتی چینی، فرانسیسی، ہیٹی-کریول، کورین، پولش، روسی، ہسپانوی، اور اردو۔

نیویارک شہر ایک ایسا مختص کردہ ویب پیج فراہم کرتا ہے جو نیویارک شہر کے مکینوں کو آراء فراہم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ ترمیم شدہ، مجوزہ، اور منظور شدہ پلانز کی اشاعت انضمامی پلان کے ویب پیج پر پوسٹ کی جاتی ہے اور یہ ڈاؤن لوڈ کے لیے دستیاب ہیں۔

عوامی شمولیتی عمل کے ذریعے موصول ہونے والے تبصروں اور تجاویز کا خلاصہ کریں:

شہر کو کوئی بھی عوامی تبصرے یا تجاویز موصول نہیں ہوئیں۔

کسی بھی نا منظور شدہ تبصروں یا تجاویز کا خلاصہ کریں اور اس کی وجوہات بیان کریں:

شہر کو کوئی بھی عوامی تبصرے یا تجاویز موصول نہیں ہوئیں۔

نیویارک کا شہر

میئر کا دفتر برائے آپریشنز، رہائش کے تحفظ اور ترقیاتی کاموں کا محکمہ برائے NYC اور شہری منصوبہ بندی کا محکمہ برائے NYC
HOME-ARP ایلوکیشن پلان پر عوامی سماعت اور تبصرہ جاتی مدت کا نوٹس

دلچسپی رکھنے والی تمام ایجنسیز، کمیونٹی بورڈز، گروپس، اور افراد کے لیے:
11 مارچ 2021 کو، صدر بائیڈن (Biden) نے 2021 کے امریکن ریسکیو پلان ایکٹ ("ARP") (P.L. 117-2) پر دستخط کیے، جس سے ہوم انوسٹمنٹ پارٹنرشپس پروگرام (HOME) کے ARP کے سیکشن 3205 کے تحت فنڈز دستیاب کروائے گئے تاکہ معیشت، صحت عامہ، ریاستی اور مقامی حکومتوں، افراد، اور کاروباری اداروں پر COVID-19 وبائی مرض کے جاری اثرات سے نمٹنے کے لیے بے گھر افراد کی مدد کی جا سکے اور انہیں معاونتی سروسز فراہم کی جا سکیں۔

میئر کا دفتر برائے آپریشنز اور رہائش کے تحفظ اور ترقیاتی کاموں کا محکمہ برائے NYC (HPD) HOME-ARP ایلوکیشن پلان کو نافذ کرنے کے ذمہ دار ہیں اور انہوں نے درج ذیل شیڈول کیا ہے:

- **جمعرات، 9 مارچ، 2023 - جمعہ، 24 مارچ، 2023 تک** HOME-ARP ایلوکیشن پلان پر 15 دن پر مشتمل عوامی تبصرے جاتی مدت۔

عوام کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ تحریری تبصرے رہائش کے تحفظ اور ترقیاتی کاموں کے محکمے کی HOME ARP ٹیم کو homearp@hpd.nyc.gov پر جمع کروائیں۔

- **15 مارچ بروز بدھ شام 6:00 تا 7:00 بجے تک** HOME-ARP ایلوکیشن پلان کے لیے عوامی سماعت۔

سماعت درج ذیل پتوں پر منعقد ہو گی:

NYC City Planning Commission Hearing Room
Lower Concourse, 120 Broadway, Manhattan

آپ درج ذیل ایڈریس کے ذریعے، ورچوئلی بھی سماعت میں شرکت کر سکتے ہیں:
ویبینار ID: 812 5269 1068
عوامی شمولیت کے لیے ZOOM لنک:
https://us06web.zoom.us/j/81252691068?pwd=TkZLeU1MY2d5eUpqeTJ5WUJTRHIVUT09

عوامی سماعت کو HOME-ARP ایلوکیشن پلان اور COVID-19 وبائی امراض کے جاری اثرات سے نمٹنے، اور مجوزہ سرگرمیوں کی پیشرفت کے لیے شہر کے وفاقی فنڈز کے استعمال سے متعلق آراء حاصل کرنے کے لیے شیڈول کیا گیا ہے۔ اس پلان تک رسائی حاصل کرنے کے لیے، براہ کرم یہاں پر ہمارا صفحہ ملاحظہ کریں: https://www.nyc.gov/site/operations/projects/consolidated-plan.page۔ موصول ہونے والے تمام تبصروں اور تجاویز کا جائزہ لیا جائے گا اور منصوبہ بندی کے عمل کے دوران ان پر غور و خوض کیا جائے گا۔ تبصروں کا خلاصہ اور شہر کے جوابات حتمی HOME-ARP ایلوکیشن پلان میں منظوری کے لیے HUD کو جمع کروائے جائیں گے۔

وفاقی مالیاتی سال 2021 (FFY) میں، شہر کو HOME-ARP فنڈز میں HUD سے $269,631,517 موصول ہوئے۔ 30 ستمبر 2030 تک، شہر ان فنڈز کو درج ذیل مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی تجویز پیش کرتا ہے:

- کرائے پر مبنی رہائش
- کرائے دار کے حالات پر مبنی کرائے کی امداد
- غیر اجتماعی پناہ گاہ کا حصول
- سماجی سروسز
- انتظامیہ اور منصوبہ بندی

اگر آپ کو عوامی سماعت بشمول اشاروں کی زبان کی تشریح، مگر بلا تحدید، میں شرکت کرنے کے لیے مناسب سہولت کی ضرورت ہے، تو براہ کرم سٹی فلیمنگ کے محکمے برائے NYC کو مطلع کریں۔ دستیاب وسائل کی بنیاد پر غیر ملکی زبان کی تشریح فراہم کی جائے گی۔ براہ کرم درخواستیں accessibilityinfo@planning.nyc.gov پر ای میل کریں یا سماعت سے کم از کم پانچ کاروباری دن پہلے 212-720-3508 پر کال کریں یا انضمامی پلان کی ای میل، conplannyc@cityhall.nyc.gov پر ارسال کریں۔

عوام کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ تحریری تبصرے رہائش کے تحفظ اور ترقیاتی کاموں کے محکمے کی HOME ARP ٹیم کو homearp@hpd.nyc.gov پر جمع کروائیں۔

رہائش کے تحفظ اور ترقیاتی کاموں کے محکمے برائے NYC کے بارے میں مزید جاننے کے لیے براہ کرم ہمیں http://www.nyc.gov/hpd پر ملاحظہ کریں۔

نیویارک کا شہر: ایرک ایڈمز (Eric Adams)، میئر
ڈین سٹینبرگ (Dan Steinberg)، ڈائریکٹر، میئر کا دفتر برائے آپریشنز
اڈولفو کیریئن (Adolfo Carrion)، کمشنر، رہائش کے تحفظ اور ترقیاتی کاموں کا محکمہ برائے NYC

تاریخ: 23 فروری 2023

نیویارک کا شہر
میئر کا دفتر برائے آپریشنز،
رہائش کے تحفظ اور ترقیاتی کاموں کا محکمہ برائے NYC
مفادات کے تصادم کے عوامی انکشاف
سے متعلق تبصرہ جاتی مدت کا نوٹس

دلچسپی رکھنے والی تمام ایجنسیز، کمیونٹی بورڈز، گروپس، اور افراد کے لیے:

11 مارچ 2021 کو، صدر بائیڈن (Biden) نے 2021 کے امریکن ریسکیو پلان ایکٹ ("ARP") (P.L. 117-2) پر دستخط کیے، جس سے ہوم انوسٹمنٹ پارٹنرشپس پروگرام (HOME) کے سیکشن 3205 کے تحت، ARP نے فنڈز فراہم کیے تاکہ معیشت، صحت عامہ پر COVID-19 وبائی مرض کے جاری اثرات سے نمٹنے کے لیے بے گھر افراد کی مدد کی جا سکے اور انہیں معاونتی سروسز فراہم کی جا سکیں۔ کانگریس نے 5 بلین ڈالر مختص کیے، جو ریاستی اور مقامی حکومتوں، افراد، اور کاروباری اداروں کے لیے HOME ایلوکیشن فارمولے کا استعمال کرتے ہوئے شمولیتی دائرہ اختیار کے لیے مختص کیے گئے تھے۔ وفاقی مالیاتی سال 2021 میں، HUD نے نیویارک کے شہر کو 30 ستمبر 2030 تک مجوزہ سرگرمیوں کے لیے HOME-ARP فنڈز میں $269,831,517 کی رقم سے نوازا۔

مختص کردہ فنڈز کے حصول کے لیے، شہر سے تقاضہ کیا جاتا ہے کہ وہ ایک HOME-ARP ایلوکیشن پلان تیار کرے اور اسے HUD کو جمع کروائے، جس میں یہ واضح کیا گیا ہو کہ HOME-ARP فنڈز اہل سرگرمیوں کے لیے کس طرح مختص کیے جائیں گے۔

HOME-ARP فنڈز سے اپنی مختص کردہ رقم حاصل کرنے کے لیے، نیویارک شہر کے ایلوکیشن پلان کے حصے کے طور پر، شہر کی جانب سے تجویز کیا ہے کہ نیو یارک سٹی ہاؤسنگ اتھارٹی (NYCHA) ایک ذیلی وصول کنندہ کے طور پر، اس عوامی رہائش میں مقیم افراد یا خاندانوں کے لیے مالیاتی امداد کے سلسلے میں شہر کے لیے تقریباً 270 ملین ڈالر کی مختص کردہ رقم، بالخصوص کرائے کے بقایاجات کی ادائیگی کے ذریعے معاون سروسز کا انتظام کرے گی جو NYCHA کی زیرِ ملکیت ہے۔ ہاؤسنگ اور اربن ڈیویلپمنٹ کے محکمے برائے (HUD) ?U.S نے نشاندہی کی ہے کہ فنڈز کے اس طرح کے مجوزہ استعمال سے HOME-ARP نوٹس کے سیکشن VII.H.2 کے تحت مفادات کا ایک تنظیمی تصادم پیدا ہوتا ہے، جس میں اس بات کی وضاحت دی گئی ہے کہ ذیلی وصول کنندہ ایسی رہائش میں مقیم افراد یا خاندانوں کی مالی امداد، بشمول کرائے کی ادائیگی کا انتظام نہیں کر سکتا، جو ذیلی وصول کنندہ کی زیرِ ملکیت ہیں، اور نہ ہی یہ کسی ایسے افرد یا خاندان کے زیرِ تصرف رہائشی یونٹ پر معاون سروسز کی شرط عائد کر سکتا ہے جس کی ملکیت ذیلی وصول کنندہ کے پاس ہے۔ CPD-21-10-دیکھیں: *13 ستمبر 2021 کو جاری کردہ ہوم-امریکن ریسکیو پلان پروگرام* میں فنڈز کے استعمال کے حوالے سے شرائط ("سٹونڈ HOME-ARP")، سیکشن VII.H.2۔

HUD رہنمائی فراہم کرتا ہے کہ پبلک ہاؤسنگ اتھارٹیز ("PHAs") عوامی رہائشی آپریٹنگ یا کیپیٹل فنڈز کے حامل کرائے کے بقایاجات کو معاف یا کم نہیں کر سکتیں، جنہیں ریگولیشن کے مطابق بقایاجات یا کرائے کے خساروں کی تلافی کرنے کے لیے شمار نہیں کیا جاتا۔ HUD اس کے بجائے PHAs کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ مقامی افراد اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ شراکت داری کر کے امداد کے منتظر خاندانوں کی مدد کریں۔ اس طرح کی رہنمائی کو مدنظر رکھتے ہوئے، NYCHA اور شہر نے اہل خاندانوں کو کرائے کے بقایاجات میں ریلیف فراہم کرنے کے لیے HOME-ARP کی مدد طلب کی ہے۔ HOME-ARP کے تحت NYCHA کے زیرِ انتظام ادائیگیاں، ادائیگی کی رقم سے خاندانوں کے سابقہ واجب الادا کرایہ کو کم کرنے میں مدد دیں گی، اور اس وجہ سے NYCHA کے خاندانوں کو بقایاجات میں مطلوبہ ریلیف فراہم کریں گی۔ تاہم، خاندانوں کے سابقہ واجب الادا کرائے کو کم کرنے کے لیے اس طرح کی کسی بھی امداد میں وہ فنڈز بھی شامل ہوں گے جن کی NYCHA بذاتِ خود نگرانی کرتا ہے کیونکہ NYCHA وہ رہائشی فراہم کار ہے جو اس طرح کا سابقہ واجب الادا کرایہ جمع کرنے کا ذمہ دار ہے۔ واجب الادا رقوم کو کم کرنے کے لیے NYCHA کی جانب سے بذاتِ خود ادائیگیوں کا انتظام کرنا شامل ہے، لہٰذا HUD نے نشاندہی کی ہے کہ یہ امداد کی وہ قسم ہے جو سیکشن VII.H.2 کے تحت ممنوع ہے، جب تک کہ HUD کی طرف سے کوئی استثناء نہ دیا جائے۔

HOME-ARP نوٹس کے مطابق، HOME-ARP شمولیتی دائرہ اختیار HUD سے مفادات کے تنظیمی تصادم سے استثناء کی درخواست کر سکتا ہے، بشرطیکہ دائرہ اختیار، دیگر چیزوں کے علاوہ، تنازعہ کی نوعیت کا تحریری انکشاف فراہم کرے۔ HOME-ARP نوٹس، سیکشن VII.H.4. *دیکھیں* شہر HUD سے استثناء کے لیے ایسی درخواست کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، اور اس درخواست کے نتیجے میں یہ عوامی انکشاف کر رہا ہے۔

عوام کو NYCHA کی زیر ملکیت عوامی رہائش میں مقیم افراد یا خاندانوں کو کرائے کے بقایاجات کی ادائیگی کے ذریعے NYCHA کے زیر انتظام معاون سروسز کے مفادات پر ممکنہ تصادم پر رائے فراہم کرنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ جو لوگ جواب دینے کے خواہشمند ہیں ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے تحریری تبصرے رہائش کے تحفظ اور ترقیاتی کاموں کے محکمے کی HOMEARP ٹیم کو homearp@hpd.nyc.gov پر جمع کروائیں۔

مفادات کے تصادم پر عوامی تبصرہ جاتی مدت کو **5 کاروباری دن3نومبر 2023 سے 9 نومبر 2023 تک شیڈول کیا گیا ہے۔**

رہائش کے تحفظ اور ترقیاتی کاموں کے محکمے برائے NYC کے بارے میں مزید جاننے کے لیے براہ کرم ہمیں http://www.nyc.gov/hpd پر ملاحظہ کریں۔

نیویارک کا شہر: ایرک ایڈمز (Eric Adams)، میئر
ڈین سٹینبرگ (Dan Stein berg)، ڈائریکٹر، میئر کا دفتر برائے آپریشنز
اڈولفو کیریئن (Adolfo Carrion)، کمشنر، رہائش کے تحفظ اور ترقیاتی کاموں کا محکمہ برائے NYC

تاریخ: 2 نومبر 2023

ضروریات کی تشخیص اور کمزور پہلوؤں کی تجزیہ کاری

ٹیبل 2. رہائش کی ضروریات کی فہرست اور کمزور پہلوؤں کی تجزیہ کاری

	بے گھر افراد								
	حالیہ فہرست			**بے گھر افراد کی آبادی**				**کمزور پہلوؤں کی تجزیہ کاری**	
	خاندان	صرف بالغ افراد	سابق فوجی	خاندانی HH (کم از کم 1 بچہ)	بالغ HH (بچے کے بغیر)	سابق فوجی	DV کے متاثرین	خاندان	صرف بالغ افراد
	بستروں کی تعداد	بستروں کی تعداد	بستروں کی تعداد					بستروں کی تعداد	بستروں کی تعداد
ہنگامی پناہ گاہ	**31,138**	**31,786**	**160**						
عارضی رہائش	**332**	**2,588**	**179**						
مستقل معاونتی رہائش	**7,711**	**27,854**	**4,996**						
دیگر مستقل رہائش	**555**	**95**	**0**						
پناہ گزیں بے گھر افراد				**29,532**	**28,798**	**474**	**4,845**		
بے آسرا بے گھر افراد				**0**	**3,452**	**8**	**0**		
حالیہ کمی یا اضافہ								**1,606**	**464-**

ڈیٹا کے ذرائع: NYC 2022 پوائنٹ ان ٹائم کاؤنٹ (PIT)؛ نگہداشت کے تسلسل کے لیے 2022 کا ہاؤسنگ انوینٹری کاؤنٹ (Continuum of Care Housing Inventory Count) (HIC)

بالغ افراد کی اضافی ہنگامی پناہ گاہوں میں بستروں کی ضرورت ہے، جیسا کہ ٹیبل 2 میں رہائشی ضروریات کی فہرست اور کمزور پہلوؤں کی تجزیہ کاری کی جانب سے نشاندہی کی گئی ہے۔ ہر سال، نیویارک شہر کے سینکڑوں مکین آگ، غیر قانونی قبضے، اور دیگر خطرناک حالات کی وجہ سے اپنے گھروں سے بے گھر ہو جاتے ہیں۔ شہر کے ہنگامی پناہ گاہ کے سسٹم میں اس وقت بالغ افراد کے لیے لگ بھگ 464 بستروں کی کمی ہے جو آگ اور شہر کی جانب سے جاری کردہ گھر خالی کرنے کے احکامات کی وجہ سے بے گھر ہونے والے مکینوں کے لیے ہوتے ہیں۔

PJ کی حدود میں اہل آبادیوں کے سائز اور آبادیاتی ساخت کی وضاحت کریں:

QP1: بے گھر افراد

درج ذیل ٹیبل 3 میں 2022 تک کے نیویارک شہر کے بے گھر افراد کی آبادی کے سائز اور آبادیاتی ساخت کو ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ ڈیٹا ظاہر کرتا ہے، کہ رہائش اور بے گھری کا بحران غیر متناسب طور پر نیو یارک میں مقیم اقلیتی برادری بالخصوص سیاہ فام اور ہسپانوی شہریوں کو متاثر کرتا ہے۔

ٹیبل 3 .NYC کے بے گھر افراد کی آبادی کی مردم شماری (2022)

نیویارک شہر کی بے گھر افراد کی آبادی (پناہ گزین اور بے آسرا افراد)	**بے گھر افراد**	**بے گھر افراد کے لیے شیئر**
کُل	**61,840**	**100%**
نسل		
سیاہ فام یا افریقی امریکی باشندہ	45,686	74%
سفید فام	10,696	17%
ایشیائی	746	1%
امریکی ہندوستانی/الاسکا کا مقامی	419	1%
مقامی ہوائی/پیسیفک جزائر کے دیگر باشندے	957	2%
متعدد نسلیں	3,336	5%
قومیت		
ہسپانوی/لاطینی	23,415	38%
غیر ہسپانوی/غیر لاطینی	38,425	62%
جنس		
عورت	26,715	43%
مرد	34,657	56%
مخنث	421	1%
غیر تصدیق شدہ جنس	44	<1%
صنف کے حوالے سے متجسس	3	<1%
ذیلی آبادیاں		
ذہنی طور پر شدید بیمار	9,980	16%
منشیات کا طویل استعمال	4,576	7%
سابق فوجی	482	1%
HIV/AIDS	2,896	5%
گھریلو زیادتی کے متاثرین	4,845	8%
بے سہارا نوجوان	2,094	3%
نگہداشت کار نوجوان	1,500	2%
پرورش کنندہ نوجوان کے بچے	1,669	3%

ڈیٹا کا ماخذ:

NYC 2022 پوائنٹ ان ٹائم کاؤنٹ (PIT)

QP2: بے گھر ہونے کے خطرے کی زد پر ہیں

بے گھر افراد کی آبادی کے علاوہ، نیویارک کے ہزاروں افراد ایسے ہیں جنہیں بے گھر ہونے کا خطرہ لاحق ہے۔ HUD کی وضاحت کے مطابق، یہ ایسے خاندان ہیں جن کی آمدن علاقے کی اوسط آمدنی (AMI) کے 30 فیصد سے بھی کم ہے، ان کے پاس ایسے وسائل یا معاون نیٹ ورکس کی کمی ہے جو انہیں بے گھر ہونے سے بچاتے ہیں، اور ایسے ایک یا زیادہ معیارات پر پورا اترتے ہیں جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ان کے پاس مستحکم رہائش موجود نہیں ہے، جیسے وہ خاندان جنہوں نے گزشتہ 60 دنوں کے دوران معاشی وجوہات کی بنا پر کم از کم دو مرتبہ نقل مکانی کی ہے، انہیں مطلع کیا گیا ہے کہ ان کی موجودہ رہائش ختم کر دی جائے گی، یا وہ "بصورت دیگر ایسی رہائش گاہوں میں مقیم ہیں جو عدم استحکام اور بے گھر ہونے کے خطرے سے منسلک حالات کی نشاندہی کرتے ہیں، جیسا کہ وصول کنندہ کے منظور شدہ انضمامی پلان میں واضح کیا گیا ہے۔"

نیو یارک شہر کا موجودہ (2021-2025) منظور شدہ انضمامی پلان رہائش گاہوں کے ان حالات کی نشاندہی کرتا ہے جو عدم استحکام اور بے گھر ہونے کے بڑھتے ہوئے خطرے سے منسلک ہیں جس میں بے دخلی کا خطرہ، لیز کا موجود نہ ہونا، بہت کم آمدنی اور کرائے کے بہت زیادہ اخراجات کا بوجھ، غیر معیاری مکانات، ماضی میں بار بار نقل مکانی، یا بے گھر ہونے کے حالیہ ادوار شامل ہیں۔ بے گھر ہونے کے خطرے سے دوچار اہل آبادی کے تمام خاندانوں کی مکمل آبادیاتی ڈیٹا تک رسائی موجود نہیں ہے اور یہ خاص طور پر ایسے خاندانوں کے نوٹ کیا جاتا ہے جو بے دخلی کے خطرے کا سامنا کر رہے ہیں، ان کے پاس لیز نہیں ہے، ماضی میں کثرت سے نقل مکانی کر چکے ہیں یا بے گھر ہونے کے حالیہ ادوار کا تجربہ کر رہے ہیں۔ تاہم، امریکن کمیونٹی سروے (ACS) کا ڈیٹا بہت کم آمدنی والے اورکرائے کے بہت زیادہ اخراجات کے بوجھ تلے دبے خاندانوں، اور غیر معیاری رہائش گاہوں میں مقیم افراد کے بارے میں بصیرت فراہم کرتا ہے، یہ دونوں ہی رہائش گاہوں کے ایسے حالات ہیں جو عدم استحکام اور بے گھر ہونے کے بڑھتے ہوئے خطرے سے منسلک ہیں۔ یہ ACS ڈیٹا AMI کے 30 فیصد یا اس سے کم یا AMI کے 30 سے 50 فیصد کے درمیان والے خاندانوں کے حالات کی نشاندہی کرتا ہے جو رہائش گاہوں کے شدید مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، جس میں کچن کی مکمل سہولیات کا فقدان، پلمبنگ کی مکمل سہولیات کا فقدان، بھیڑ بھاڑ کی پریشان کن سطح (فی کمرے میں 1.5 سے زائد افراد)، اور 50 فیصد سے زیادہ کرائے کے اخراجات شامل ہیں۔ کچن اور پلمبنگ کی مکمل سہولیات کا فقدان اور بھیڑ بھاڑ کا تعلق غیر معیاری مکانات سے ہے، اور 50 فیصد سے زیادہ کرائے کے اخراجات کا بوجھ تقریباً بہت زیادہ کرائے کے اخراجات کے بوجھ کے مساوی ہے۔

ٹیبل AMI.4 0-50% آمدن والے خاندانوں کی مردم نگاری اور رہائش کے شدید مسائل

نیو یارک شہر کے کرایہ دار خاندان	0%-30% AMI خاندان	30%-50% AMI خاندان	0-30% AMI خاندان جنہیں رہائش کے 1 یا زیادہ شدید مسائل کا سامنا ہے	30-50% AMI خاندان جنہیں رہائش کے 1 یا زیادہ شدید مسائل کا سامنا ہے
کُل	675,691	334,894	512,210	135,460
نسل/قومیت				
سیاہ فام یا افریقی امریکی باشندہ	173,349	81,847	130,601	27,684
سفید فام	132,672	67,804	107,375	39,104
ایشیائی	69,740	34,266	54,598	17,287
امریکی ہندوستانی/الاسکا کا مقامی	607	558	607	558
پیسیفک جزائر کے باشندے	379	0	379	0
ہسپانوی	271,831	137,468	194,428	45,157
کثیر نسلی/کوئی دوسری نسل، غیر ہسپانوی	27,370	12,951	24,222	5,670

ڈیٹا کا ذریعہ: *2021 کا امریکن کمیونٹی سروے 1 (ACS) -سال کے تخمینہ جات، عوامی استعمال کا مائیکرو ڈیٹا کا نمونہ (PUMS)*

جیسا کہ ٹیبل 4 میں دکھایا گیا ہے، نیویارک شہر میں ایسے 512,210 کرایہ دار خاندان موجود ہیں جن کی آمدن AMI کے 30 فیصد یا اس سے کم ہے اور وہ رہائش کے ایک یا زیادہ شدید مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایسے اضافی 135,460 کرایہ دار خاندان موجود ہیں جن کی آمدن AMI کے 30 فیصد سے 50 فیصد کے درمیان ہے جو رہائش کے ایک یا زیادہ شدید مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔

جیسا کہ درج ذیل میں ٹیبل 5 میں دکھایا گیا ہے، کرائے کے بہت زیادہ اخراجات کا بوجھ رہائشی مسائل میں سے ایک ہے جو AMI کے 30 فیصد کے برابر یا اس سے کم آمدن والے خاندانوں کو متاثر کرتا ہے۔ نیو یارک شہر کے تمام کرایہ داروں میں سے، 53.4 فیصد افراد پر کرائے کے اخراجات کا بوجھ 30 فیصد سے زیادہ ہے، اور 29.1 فیصد افراد اپنی مجموعی آمدنی کا 50 فیصد سے زیادہ کرایہ ادا کرتے ہیں۔ انتہائی کم آمدن والے خاندان جو AMI کے 30 فیصد کے برابر یا اس سے کم کماتے ہیں اس مسئلے سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں: ان خاندانوں میں سے، 82.4 فیصد 30 فیصد سے زیادہ کرائے کے اخراجات کے بوجھ کا سامنا کر رہے ہیں، اور 66.7 فیصد 50 فیصد سے زیادہ کرائے کے اخراجات کے شدید بوجھ کا سامنا کر رہے ہیں۔ کرائے کے اخراجات کے بوجھ کا تجربہ بڑے نسلی اور قومی گروہوں کے مابین نسبتاً یکساں ہیں۔

<u>علاقے کی اوسط آمدنی کا 30% – 0:</u> اس آمدنی کی سطح پر، 75.8 فیصد کرایہ دار گھرانوں کو رہائش کے ایک یا زیادہ شدید مسائل کا سامنا ہے۔ بڑے نسلی اور قومی گروہ اس طرح کے مسائل کا یکساں طور پر تجربہ کرتے ہیں۔

<u>علاقے کی اوسط آمدنی کا 50% – 30:</u>آمدنی کی اس سطح پر، سفید فام اور ایشیائی باشندے بھی 40.4 فیصد کی مجموعی شرح کے مقابلے میں بالترتیب 57.6 فیصد اور 50.4 فیصد، رہائش کے کسی بھی شدید مسئلے کے غیر متناسب واقعات کا سامنا کرتے ہیں۔

ٹیبل 5. کرائے کا بوجھ

آمدن کی سطح	کُل خاندان	کرائے کے بوجھ تلے دبے خاندان 30%-50%	کرائے کے بوجھ کا شیئر 30%-50%	کرائے کے شدید بوجھ تلے دبے خاندان >50%	کرائے کے شدید بوجھ کا شیئر >50%	کرائے کا مجموعی بوجھ	کل %
0-30% AMI	675,691	105,738	15.6%	450,946	66.7%	556,684	82.4%
30-50% AMI	334,894	150,313	44.9%	116,473	34.8%	266,786	79.7%

ڈیٹا کا ماخذ: *2021 کا امریکن کمیونٹی سروے 1 (ACS) -سال کے تخمینہ جات، عوامی استعمال کا مائیکرو ڈیٹا کا نمونہ (PUMS)*

QP3: گھریلو تشدد یا انسانی سمگلنگ سے بچنے کے لیے فرار ہونا یا فرار ہونے کی کوشش کرنا

صنفی بنیاد پر تشدد، رہائش گاہ کے عدم استحکام، اور بے گھر ہونے کے درمیان تعلق کے متعلق قومی اور مقامی سطح پر اچھی طرح سے دستاویزی ثبوت موجود ہیں۔ باہمی تشدد خواتین اور بچوں کے بے گھر ہونے کی سب سے بڑی وجہ ہے، اور محفوظ اور سستی رہائش گاہ کی ضرورت گھریلو اور صنفی بنیاد پر تشدد سے بچ جانے والوں کے لیے اہم تشویش کا باعث ہے۔ نیو یارک شہر میں، وہ متاثرین جو گھریلو تشدد پر مبنی پناہ گاہوں میں داخل ہوتے ہیں وہ اکثر ریاست کی طرف سے قیام کی مقررہ مدت (180 دن) کے اندر مستحکم رہائش حاصل نہیں کر پاتے اور انہیں DHS کے شیلٹر سسٹم میں منتقل کر دیا جاتا ہے، جو مستقل رہائش گاہ میں واپس منتقلی کے قابل ہونے سے قبل مزید انتشار اور عدم استحکام کا سبب بنتا ہے۔

مارچ 2023 تک، عوامی رہائش کی انتظار کی فہرست میں 4,400 سے زیادہ درخواست دہندگان شامل ہیں جنہوں نے خواتین کے خلاف تشدد کے ایکٹ (VAWA) کے تحت گھریلو تشدد کے متاثرین کے طور پر اپنی شناخت کی ہے۔ عوامی رہائش کے ایسے موجودہ خاندانوں کے لیے 1,900 سے زیادہ منتقلیاں بھی منظور کی گئی ہیں جن کا شمار VAWA کے تحت گھریلو تشدد، جارحانہ تعلقات، جنسی زیادتی، اور تعاقب کے متاثرین میں ہوتا ہے۔

2021 میں، ہیومن ٹریفکنگ کی ہاٹ لائن کو نیویارک ریاست میں انسانی اسمگلنگ کے حوالے سے 1,662 سگنلز موصول ہوئے، جن میں سے 671 انسانی اسمگلنگ کے متاثرین یا اس سے بچ جانے والوں میں سے تھے۔ نیویارک شہر کے لیے مخصوص ڈیٹا دستیاب نہیں ہے۔

ٹیبل 6. گھریلو تشدد کی پناہ گاہوں کی HRA مردم شماری

خاندان کی قسم	گنتی
تنہا بالغ افراد	114
خاندان میں موجود بالغ افراد	1,494
خاندان میں موجود بچے	2,346
کُل	3,954

ڈیٹا کا ماخذ: *مقامی قانون HRA- 37 رپورٹ -دسمبر 2022 تک، کا اوپن ڈیٹا*

QP4: دیگر آبادیاں

نیویارک شہر میں بہت سی مختلف نسلوں کی آبادی ہے، اور جب مستحکم رہائش کی بات آتی ہے تو ان کی مختلف ضروریات ہوتی ہیں۔ مندرجہ بالا احاطہ شدہ اہل آبادیوں کے علاوہ، ایسی دوسری آبادیاں بھی ہیں جن کے لیے معاون سروسز یا امداد فراہم کرنا خاندان کے بےگھر ہونے کے خطرے کی روک تھام کرے گا یا ان لوگوں کو خدمت فراہم کرے گا جو رہائش کے عدم استحکام کی وجہ سے شدید ترین خطرے کی زد پر ہیں۔ اگرچہ دیگر آبادیوں (QP4) کی اہل آبادی میں تمام خاندانوں کی ضروریات کے حوالے سے جامع ڈیٹا دستیاب نہیں ہے، لیکن شہر نے ڈیٹا کے ان ذرائع سے فائدہ اٹھایا ہے جو QP4 کے تحت آنے والے مختلف گروپوں کی ضروریات کا اندازہ لگانے کے لیے دستیاب ہیں۔

رہائش کے عدم استحکام کے شدید ترین خطرے کا شکار خاندان

"دیگر آبادیوں" کی اہل آبادی میں وہ خاندان شامل ہیں جو رہائش کے عدم استحکام کے شدید ترین خطرے کی زد میں ہیں جو HOME-ARP کی دیگر تین اہل آبادیوں میں سے کسی کے تحت اہل نہیں ہیں، جن کی آمدن AMI کے 50 فیصد سے کم یا اس کے مساوی ہے، اور "بے گھر ہونے کے خطرے کی زد میں" کی ریگولیٹری تعریف میں درج متعدد معیارات میں سے ایک پر پورا اترتے ہیں، بشمول "تحریری طور پر مطلع کیا جائے کہ ان کی موجودہ رہائش یا رہائش کی صورتحال پر قبضہ کرنے کا حق 21 دنوں کے اندر ختم کر دیا جائے گا" یا وہ "بصورت دیگر ایسی رہائش گاہوں میں مقیم ہیں جو عدم استحکام اور بے گھر ہونے کے خطرے سے منسلک حالات کی نشاندہی کرتے ہیں، *جیسا کہ وصول کنندہ کے منظور شدہ انضمامی پلان میں واضح کیا گیا ہے"* (نمایاں الفاظ)۔ جیسا کہ تبادلہ خیال کیا گیا، نیویارک شہر کا منظور شدہ انضمامی پلان رہائش کے متعدد حالات کی نشاندہی کرتا ہے جو کہ عدم استحکام اور بے گھر ہونے کے بڑھتے ہوئے خطرے، بشمول مگر بلا تحدید، بے دخلی کا خطرہ، بہت کم آمدنی اور بہت زیادہ کرائے کے اخراجات کے بوجھ سے منسلک ہیں۔

نیویارک شہر کی ہاؤسنگ اتھارٹی (NYCHA) کے ڈیٹا کے مطابق، NYCHA ہاؤسنگ میں رہائش پذیر لاکھوں گھرانے اہل آبادی میں شامل ہیں جنہیں رہائش کے عدم استحکام کا شدید ترین خطرہ لاحق ہے، ان عوامل میں وبائی امراض سے متعلق بڑھتے ہوئے کرائے کے بقایاجات شامل ہیں جو خاندانوں کی ادائیگی کی صلاحیت سے نمایاں طور پر تجاوز کر گئے ہیں، نیز نیویارک کے کرائے کی ہنگامی امداد کے پروگرام (Emergency Rental Assistance Program) (ERAP) میں عوامی رہائش کے مکینوں کی واضح محرومی، ریاست کی طرف سے وبائی امراض میں بے دخلی کی صورت میں قرضوں پر قانونی مہلت کا اختتام، عوامی رہائش کی ایجنسیز (PHAs) کی وفاقی پالیسی کے تحت کرایہ کے بقایاجات کو معاف کرنے کی نااہلی، بے دخلی کا بڑھتا ہوا خطرہ کیونکہ عوامی رہائش کی فنڈنگ کا ماڈل کرائے کی وصولی پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے، اور اگر کسی عوامی رہائش گاہ کو بے دخل کر دیا جاتا ہے، تو انہیں دیگر امدادی رہائش تک رسائی میں مخصوص رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا

ہے۔[1] نتیجتاً، جب تک شہر بھر میں موجود کرایہ داروں کے لیے NYCHA کی طرف سے فراہم کردہ معاون رہائش کی ضرورت پوری نہیں ہوتی، تب تک اہل آبادی میں شامل خاندانوں کا ایک نمایاں حصہ رہائش کے عدم استحکام کے شدید ترین خطرے کی زد پر ہے جو فی الحال NYCHA کی عوامی رہائش گاہ میں مقیم ہیں۔ ان خاندانوں کی آمدن AMI کے 50 فیصد سے زیادہ نہیں ہوتی اور یہ ایسی رہائش گاہوں میں مقیم ہیں جن کے حالات عدم استحکام اور بے گھری کے بڑھتے ہوئے خطرے سے وابستہ ہوتے ہیں، ان میں انتہائی یا نہایت کم آمدنی، کرائے اور کرائے کے بقایاجات کا شدید ترین مشترکہ بوجھ، COVID-19 وبائی مرض سے وابستہ کرائے کے بقایاجات کی وجہ سے عوامی رہائش سے بے دخلی کے خطرے کا سامنا کرنا بھی شامل ہے، نیز اگر کسی خاندان کو عوامی رہائش گاہ سے بے دخل کر دیا جاتا ہے یا پھر بھی PHA کا مقروض ہوتا ہے، تو اسے مستقبل میں وفاقی طور پر امدادی رہائش گاہ حاصل کرنے میں مخصوص رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ جیسا کہ ذیل میں وضاحت کی گئی ہے، کہ PHAs کا وفاقی ریگولیٹری ماڈل یہ تقاضہ کرتا ہے کہ PHAs آپریشنز کو فنڈ دینے کے لیے کرایہ داروں کے کرائے پر انحصار کریں، اور NYCHA اپنے آپریٹنگ بجٹ کے تقریباً 30 فیصد کے لیے کرائے پر انحصار کرتا ہے۔ مزید برآں، NYCHA کو وفاقی پالیسی کی جانب سے سابقہ واجب الادا کرائے کو معاف کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ وبائی امراض کے تناظر میں، کرائے کے بقایاجات میں اضافے کے سبب بڑھتے ہوئے آپریٹنگ خسارے کی وجہ سے، NYCHA بے دخلی کی کارروائیوں میں خاطر خواہ اضافہ شروع کرنے پر مجبور ہے جو ان خاندانوں کے خلاف کی جاتی ہیں جو اپنے بقایاجات ادا کرنے سے قاصر ہیں۔ بے دخلی کی ناقابل تردید جدوجہد خاص طور پر عوامی رہائش کے ان مکینوں کے لیے مزید بڑھ گئی ہے، جنہیں عوامی رہائش گاہ سے بے دخل کیے جانے یا پھر بھی PHA کا مقروض ہونے کی صورت میں، مستقبل میں وفاقی طور پر معاون رہائش گاہ کے حصول میں واضح اور خاطر خواہ اضافی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اپنے آپریٹنگ بجٹ کے لیے کرائے کی آمدنی پر PHA کا انحصار، PHA کو وفاقی پالیسی کی جانب سے کرایہ معاف کرنے کی ممانعت، اور ان افراد پر عائد رہائش کی مخصوص رکاوٹیں جنہیں عوامی رہائش گاہ سے بے دخل کر دیا گیا ہے یا جو مسلسل PHA کے مقروض ہیں، یہ سب چیزیں ایک ایسا ماحول تخلیق کرتی ہیں کہ ایک انتہائی یا نہایت کم آمدن والے خاندان کے زیر تصرف ایک ایسا عوامی رہائشی یونٹ جس کو کرائے کے شدید اور زبردست مشترکہ بوجھ اور کرائے کے بقایاجات کی وجہ سے بے دخلی کے خطرے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے وہ ایک ایسا رہائشی یونٹ ہے جس کے حالات عدم استحکام اور بے گھر ہونے کے بڑھتے ہوئے خطرے سے وابستہ ہیں۔

تقریباً NYCHA 70,000 خاندانوں پر کرائے کے بقایاجات واجب الادا ہیں اور اب اس کے نتیجے میں انہیں بے دخلی کے خطرے کا سامنا ہے۔ NYCHA کے خاندان شہر کے سب سے کم آمدن والے خاندان ہیں، جن کی اوسط مجموعی آمدنی صرف 25,239 ڈالر ہے۔ تقریباً 95 فیصد مکین جن کی NYCHA کی جانب سے مدد کی جاتی ہے وہ غیر سفید فام برادری کے لوگ ہیں۔ بقایاجات والے NYCHA خاندانوں میں سے اناسی (79) فیصد کی آمدن AMI کے 50 فیصد سے زیادہ نہیں ہے، اور اس گروپ میں موجود افراد کی گھریلو اوسط آمدن صرف 20,842 ڈالر ہے۔ بقایاجات والے عوامی رہائش کے وہ خاندان جن کی آمدن AMI کے 50 فیصد سے زیادہ نہیں ہے، ان پر فی گھرانہ کرائے کے بقایاجات میں سے اوسطاً 5,637 ڈالر واجب الادا ہیں۔ اس کے مقابلے میں، ان خاندانوں کا اوسط ماہانہ کرایہ 519 ڈالر ہے، جس کا مطلب ہے کہ واجب الادا اوسط ماہانہ کرائے سے تقریباً گیارہ گنا زیادہ ہے۔ آمدن AMI کے 50% سے زیادہ نہ ہونے کی وجہ سے، بقایاجات کی فہرست میں شامل اوسط خاندان ہر ماہ نمایاں طور پر تقریباً ایک سال کے کرائے کا مقروض ہوتا ہے- موجودہ مہینے کا کرایہ اور بقایاجات کی رقم جو کہ موجودہ مہینے کے کرائے کی رقم سے گیارہ گنا زیادہ ہوتی ہے۔ بقایاجات والے خاندانوں میں سے ستائیس (27) فیصد خاندان کے بزرگ سربراہ ہیں، اور بقایاجات کی فہرست میں شامل ان بزرگ افراد کی اکثریت اکیلی رہتی ہے۔ بقایاجات والے خاندانوں میں سے پینتالیس (45) فیصد ملازمت کر رہے ہیں، جن میں سے تقریباً آدھے لوگ 18 سال سے کم عمر کے بچے ہیں۔ بقایاجات والے چھتیس (36) فیصد خاندان جن کی آمدن AMI کے 50 فیصد سے زیادہ نہیں ہے ان کی ایک مقررہ آمدنی ہوتی ہے۔ بقایاجات والے تقریباً 27 فیصد ایسے خاندان جن کی آمدن AMI کے 50 فیصد سے زیادہ نہیں ہے ان میں سے کچھ برونکس میں، 31 فیصد بروکلین میں، 29 فیصد مینہیٹن میں، اور 12 فیصد کوئینز اور اسٹیٹن آئی لینڈ میں مقیم ہیں۔

---

[1] شہر اور NYCHA مسلسل اس بات پر زور دیتے ہیں، کہ NYCHA کے بہت سے ایسے مکین جن کی آمدن AMI کے 30 فیصد یا اس سے کم ہے، جن کے پاس پناہ گاہ میں رہائش اختیار کرنے کے لیے ناکافی وسائل ہیں یا سپورٹ نیٹ ورکس کی کمی ہے، اور یا تو انہیں مطلع کیا گیا ہے کہ رہائش پر ان کے قبضے کا حق ختم کر دیا جائے گا یا جو بصورت دیگر ایسی رہائش گاہوں میں مقیم ہیں جن کے حالات عدم استحکام اور بے گھر ہونے کے بڑھتے ہوئے خطرے سے وابستہ ہیں، وہ یکساں وبائی امراض سے متعلقہ کرائے کے بقایاجات اور متعلقہ رکاوٹوں کی وجہ سے، "بے گھر ہونے کے خطرے کی زد میں" (QP2) کی اہل آبادی کی تعریف پر پورا اترتے ہیں، جن کے متعلق اس سیکشن میں گفتگو کی گئی ہے۔

NYCHA کی رہائشی آبادی میں ایسے افراد شامل ہیں جو سابق فوجی ہیں، بشمول کم از کم 239 ایسے تجربہ کار فوجیوں کے خاندان جنہوں نے ماضی میں بے گھر ہونے کا سامنا کیا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ، نومبر 2023 تک 504 ایسے رہائشی تھے جنہوں نے V.A مراعات یا فوجی اجرتوں سے آمدنی کے حصول کی اطلاع دی تھی۔ NYCHA کی آبادی میں وہ افراد بھی شامل ہیں جو گھریلو تشدد، جارحانہ تعلقات، جنسی زیادتی یا تعاقب کے متاثرین ہیں؛ NYCHA اپنے کرائے داروں کے انتخاب اور اسائنمنٹ پلان کے تحت داخلوں میں گھریلو تشدد کے متاثرین کو ترجیح دیتا ہے۔ NYCHA کا ہنگامی منتقلی کا پروگرام اور پلان — جو HUD کی رہنمائی کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے — وہ ایسے موجودہ مکینوں کو اپارٹمنٹس کی ہنگامی منتقلی کے لیے درخواست دینے میں بھی مدد دیتا ہے۔ مزید برآں، NYCHA ایسے مکینوں کو وسائل اور ہاٹ لائنز کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے جو گھریلو تشدد کے متاثرین کو رہنمائی اور مدد فراہم کرتے ہیں۔

NYCHA کے رہائشی اپنی آمدن سے محروم ہونے کی صورت میں عبوری از سر نو تصدیق جمع کروا سکتے ہیں۔ وبائی امراض کے دور میں، مارچ 2020 اور دسمبر 2022 کے درمیان، NYCHA کے مکینوں نے 70,000 سے زیادہ عبوری از سر نو تصدیق کی درخواستیں جمع کروائیں۔ تاہم، وبائی امراض کے مخصوص حالات—بشمول بڑھے ہوئے اخراجات— نے اس کے باوجود NYCHA کے بہت سے مکینوں کے لیے کرائے کے بقایاجات کے بحران میں اضافہ کیا۔ وبائی امراض نے نیویارک شہر کی معیشت کو نمایاں طور پر متاثر کیا، جس نے خاص طور پر کم آمدن والے نیو یارک کے افراد کو بہت زیادہ متاثر کیا۔ وبائی امراض کے عروج کے دوران، نیو یارک شہر میں موجود آدھے سے زیادہ (57%) کم اجرت والے کارکنان کو ملازمت کی آمدن سے محروم ہونا پڑا۔ ملک بھر میں موجود افراد اور نیویارک شہر میں عوامی رہائش میں مقیم بہت سے خاندانوں نے بھی وبائی امراض کے دوران اور اس کے نتیجے میں بڑھتے ہوئے اخراجات کا سامنا کیا، جن میں طبی اخراجات میں اضافہ، صفائی کے سامان سے متعلقہ اخراجات، بچوں کی نگہداشت یا خاندان کے افراد کی نگہداشت سے متعلقہ اخراجات، دور دراز کے علاقوں کے تعلیمی سفر سے متعلق اخراجات، اور دیگر حفاظتی اور احتیاطی اقدامات کے اخراجات شامل ہیں۔ مزید برآں، سرویز سے پتہ چلتا ہے کہ NYCHA کے مکینوں کے نسبتاً زیادہ تناسب میں بنیادی کارکنان شامل تھے، جس کی وجہ سے انہیں COVID-19 ایکسپوژر کا شدید خطرہ لاحق تھا کیونکہ وہ کہیں اور پناہ حاصل کرنے سے قاصر تھے۔ وبائی امراض کے دوران، مہنگائی میں اضافہ ہوا جس نے اخراجات میں مزید اضافہ کیا، جس سے ان مالی مشکلات میں اضافہ ہوا جس کا بہت سے لوگ پہلے سے سامنا کر رہے تھے۔ بڑھتے ہوئے اخراجات خاص طور پر انتہائی کم آمدن والے رہائشیوں کے لیے پریشانی کا باعث ہیں، جن کے بنیادی اخراجات پر زیادہ آمدن والے خاندانوں کی نسبت کُل آمدن کا ایک بڑا صَرف ہوتا ہے۔ مقررہ آمدن والے خاندان، جو دوبارہ سے NYCHA کے 36 فیصد ان مکینوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو خود کو مالی بقایاجات کی حالت میں پاتے ہیں، جن کی آمدن AMI کے 50 فیصد سے کم ہے، انہیں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ ان کے مالی وسائل جمود کا شکار رہتے ہیں جبکہ اخراجات میں مسلسل اضافہ ہوتا ہے۔ مسلسل بڑھتے ہوئے اخراجات، بے دخلی کی روک تھام، اور کرائے کے بقایاجات کے لیے حکومتی امداد کے امکانات کی وجہ سے رہائشی کچھ الجھن کا شکار ہیں کہ آیا انہیں کچھ مہینوں کے لیے کرایہ ادا کرنا چاہیئے یا نہیں۔

جب نیو یارک ریاست نے اپنا کرائے کے بقایاجات کی امداد کا پروگرام بنایا، تو اس نے خاص طور پر عوامی رہائش کے مکینوں کو محروم رکھا، اس حقیقت کے باوجود کہ بہت سے کم آمدنی والے رہائشیوں کو وبائی امراض کے نتیجے میں بڑھتے ہوئے اخراجات کا سامنا کرنا پڑا ہو گا۔ ابتدائی طور پر، نیویارک کے کرائے کی ہنگامی امداد کے پروگرام کے لیے درخواست دینے والے NYCHA 30,000 خاندانوں میں سے کسی کو بھی مدد نہیں ملی کیونکہ ریاستی پروگرام کے لیے صرف محدود تعداد میں فنڈز دستیاب تھے۔ کرائے کے امدادی پروگرام کے لیے مختص کردہ حالیہ ریاستی بجٹ NYCHA کے مکینوں کے بقایا قرض کے ایک حصے کو پورا کرنے کے لیے مدد فراہم کرتا ہے، لیکن یہ NYCHA کے لاکھوں رہائشیوں کے بقایاجات کے بحران سے مکمل طور پر نمٹنے کے لیے نا کافی ہے، جن کے لیے مزید امداد کی اشد ضرورت ہے۔ ERAP فنڈنگ کا تخمینہ صرف 30 فیصد بقایاجات کو پورا کرنے کے لیے ہے۔

مجموعی طور پر، NYCHA کے مکینوں کے کرائے کے بقایاجات میں مارچ 2020 سے اکتوبر 2023 کے آخر تک چار گنا اضافہ ہوا ہے، جو تقریباً 127 ملین ڈالر سے بڑھ کر 533 ملین ڈالر سے تجاوز کر گیا ہے۔ NYCHA کا قیام کم اور اوسط آمدن والے نیو یارک کے افراد کو رہائش فراہم کرنے کے لیے کیا گیا تھا؛ کرائے کی عدم ادائیگی پر خاندانوں کے خلاف بے دخلی کی کارروائی اس کے مشن کے خلاف ہے۔ تاہم، PHAs کے لیے وفاقی ریگولیٹری ماڈل — بشمول خاص طور پر فنڈنگ فارمولہ — یہ تقاضہ کرتا ہے کہ PHAs خاندانوں کی طرف سے کی گئی کرائے کی ادائیگیوں پر انحصار کرے تاکہ آپریشنز کو فنڈ دیا جا سکے اور کرائے کی وصولی میں کسی بھی کمی کو پورا کرنے کے لیے اضافی وسائل فراہم نہیں کرے۔ خاندان کی طرف سے کی گئی کرائے کی ادائیگیاں عموماً NYCHA کے آپریٹنگ بجٹ کا تقریباً 30 فیصد بنتی ہیں۔ وفاقی پالیسی NYCHA کو واجب الادا کرائے کی کسی بھی رقم کو معاف کرنے سے بھی منع کرتی ہے۔ کرائے کے بڑھتے ہوئے بقایاجات کے سبب بڑھتے ہوئے

آپریٹنگ خسارے کی وجہ سے، NYCHA اپنے بجٹ کی کمی کو پورا کرنے کے لیے بے دخلی کی کارروائیاں کرنے پر مجبور ہے اور وہ مسلسل اس کے نفاذ کی کارروائیوں میں نمایاں اضافہ کرے گا۔ جنوری 2022 میں نیویارک کی بے دخلی کی پابندی ختم ہونے کے بعد سے، NYCHA نے تین ہزار سے زیادہ گھرانوں کے خلاف قانونی کارروائی کی ہے، اور جس شرح سے اس نے عدم ادائیگی کی کارروائی شروع کی ہے، اس میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، کہ بے دخلی کی ناقابل تردید مشکلات خاص طور پر عوامی رہائش کے مکینوں کے لیے بڑھ گئی ہیں، جنہیں PHA کا مسلسل مقروض ہونے اور ماضی میں PHA کی طرف سے بے دخلی کا سامنا کرنے کی وجہ سے بعد میں وفاقی طور پر معاون رہائش گاہ حاصل کرنے میں مزید رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وفاقی ضوابط کے مطابق، PHA پر واجب الادا قرض وفاقی طور پر معاون رہائش گاہوں میں داخلے سے انکار کی بنیادی وجہ ہیں، اور نیویارک شہر میں واقع PHAs میں سے ہر ایک PHA پر واجب الادا قرضوں کو داخلوں کے لیے ایک اہم رکاوٹ خیال کیا جاتا ہے۔ نتیجتاً، جب تک بے دخل کیے جانے والے عوامی رہائش کے خاندان اپنے بقایاجات کے قرض کو ادا کرنے سے قاصر ہیں، وہ وفاقی طور پر دیگر معاون رہائش گاہوں میں دوبارہ رہائش پذیر ہونے کے لیے مشکلات کا سامنا کریں گے۔ یہاں تک کہ اگر وہ اپنے قرضوں کو ادا کرنے کے قابل بھی ہوتے ہیں، تب بھی عوامی رہائش سے بے دخلی کی تلخ حقیقت وفاقی طور پر معاون رہائش گاہوں میں برسوں، ممکنہ طور پر دہائیوں تک داخلے کے لیے ایک اضافی رکاوٹ کا کام کرتی ہے (24 CFR 982.552(c)(1)(ii), (iii)) دیکھیں۔ مزید برآں، اگر عوامی رہائش کے بہت سے مکینوں کو بے دخل کر دیا جاتا ہے تو ان کے لیے اپنے اسی علاقے میں سستی رہائش تلاش کرنا مشکل ہو سکتا ہے، جو مزید نقل مکانی کا باعث بن سکتا ہے۔ نیو یارک یونیورسٹی فرمن سینٹر کی 2019 کی ایک رپورٹ کے مطابق، NYCHA کی ڈیویلپمنٹس کا 58.8 فیصد حصہ غریب علاقوں میں واقع تھا، یعنی ایسے علاقے جہاں 1990 میں آمدن کم تھی اور 1990 اور 2014 کے درمیان کرائے میں اوسط سے زیادہ اضافہ ہوا تھا، مزید برآں، NYCHA کی ڈیویلپمنٹس کا 27.1 فیصد حصہ زیادہ متمول علاقوں میں واقع تھا۔[2] لہذا، انتہائی کم آمدنی والے خاندانوں کے لیے، عوامی رہائش سے بے دخلی شہر میں مستقبل میں ایسے رہائش کے اختیارات کو محدود کر دے گی جس میں پہلے سے ہی سستی رہائش کی شدید قلت ہے، نیز ان رہائشیوں کو اس حفاظتی منصوبے کی عدم موجودگی میں بے گھر ہونے کے شدید خطرے کا سامنا ہو گا جو وفاقی طور پر معاون رہائش گاہیں فراہم کرتا ہے۔

مندرجہ بالا وجوہات کی بناء پر، NYCHA کے بہت سے خاندانوں کے بقایاجات جن کی سالانہ آمدن AMI کے 50 فیصد سے کم یا اس کے برابر ہے وہ QP4 کے تحت آتے ہیں، انہیں رہائش کے عدم استحکام کے سبب شدید ترین خطرے، انتہائی یا نہایت کم آمدن ہونے کی وجہ سے، کرائے کے شدید اور بہت زیادہ مشترکہ بوجھ اور کرائے کے بقایاجات، اور بے دخلی کے خطرے کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے، یہ حالات رہائش کے عدم استحکام اور بے گھری کے بڑھتے ہوئے خطرے سے وابستہ ہیں۔ رہائش کے یہ حالات نیویارک کے کرائے کی ہنگامی امداد کے پروگرام (ERAP) میں عوامی رہائش کے مکینوں کی واضح کمی کی وجہ سے تھیں اور اب بھی شامل ہیں، بشمول ریاست کی طرف سے وبائی امراض میں بے دخلی کی صورت میں قرضوں پر قانونی مہلت کا اختتام، PHA کی وفاقی پالیسی کے تحت کرایہ کے بقایاجات کو معاف کرنے کی نااہلی، بے دخلی کا بڑھتا ہوا خطرہ کیونکہ عوامی رہائش کی فنڈنگ کا ماڈل کرائے کی وصولی پر بہت زیادہ انحصار کرتا ہے، اور اگر کسی عوامی رہائش گاہ کے گھرانے کو بے دخل کر دیا جاتا ہے، تو انہیں دیگر امدادی رہائش تک رسائی میں مخصوص رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ مجموعی طور پر، اپنے آپریٹنگ بجٹ کے لیے کرائے کی آمدنی پر PHA کا انحصار، PHA کی جانب سے کرایہ معاف کرنے کی صلاحیت نہ ہونا، اور ان افراد پر عائد رہائش کی اضافی رکاوٹیں جنہیں عوامی رہائش گاہ سے بے دخل کر دیا گیا ہے یا جو مسلسل PHA کے مقروض ہیں، یہ سب چیزیں ایک ایسا ماحول تخلیق کرتی ہیں کہ ایک انتہائی یا نہایت کم آمدن والے خاندان کے زیر تصرف ایک ایسا عوامی رہائشی یونٹ جس کو کرائے کے شدید اور زبردست مشترکہ بوجھ اور کرائے کے بقایاجات کی وجہ سے بے دخلی کے خطرے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے وہ ایک ایسا رہائشی یونٹ ہے جس کے حالات عدم استحکام اور بے گھر ہونے کے بڑھتے ہوئے خطرے سے وابستہ ہیں۔

بے دخلی کے خطرے اور نہایت کم آمدنی اور کرائے کے بہت زیادہ اخراجات کا بوجھ ہونے کے علاوہ، نیویارک شہر کے منظور شدہ انضمامی پلان میں مزید نشاندہی کی گئی ہے کہ رہائش کے دیگر حالات جو عدم استحکام اور بے گھر ہونے کے بڑھتے ہوئے خطرے سے منسلک ہو سکتے ہیں ان میں غیر معیاری مکانات، ماضی میں کثرت سے نقل مکانی، اور بے گھر ہونے کے حالیہ ادوار کا تجربہ شامل ہے۔ ٹیبل 4 رہائش کے شدید مسائل کے پھیلاؤ کو ظاہر کرتا ہے، جس میں 50 فیصد سے زیادہ کرائے کے اخراجات کے بوجھ کے علاوہ کچن اور پلمبنگ کی مکمل سہولیات کا فقدان اور غیر معیاری رہائش شامل ہے — وہ مسائل جو

---

[2] NYU فرمن سینٹر، *NYCHA نیویارک کے بدلتے ہوئے علاقے میں تنوع کو کیسے محفوظ رکھتی ہے*، صفحہ 3 (اپریل 2019)، https://furmancenter.org/files/NYCHA_Diversity_Brief_Final-04-30-2019.pdf

اوپر بیان کردہ حالات سے وابستہ ہیں۔ جیسا کہ ٹیبل 4 میں ظاہر کیا گیا ہے، کہ شہر بھر میں 50 فیصد AMI تک کمانے والے 1,010,585 خاندانوں میں سے 647,670 (یا 64 فیصد) رہائش کے ایک یا اس سے زیادہ شدید قسم کے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔[3]

مزید برآں، AMI کے 30 فیصد سے کم یا اس کے برابر کمانے والے اور گھر کے اخراجات کی مد میں ماہانہ گھریلو آمدنی کا 50 فیصد سے زیادہ ادا کرنے والے خاندان بھی QP4 کے تحت آتے ہیں کیونکہ وہ رہائش گاہ کے عدم استحکام کے شدید خطرے سے دوچار ہیں۔ جیسا کہ ٹیبل 5 میں دکھایا گیا ہے، شہر بھر میں مقیم 675,691 خاندانوں کی آمدن AMI کا 30 فیصد یا اس سے کم ہے۔ ان خاندانوں میں سے 450,946 (یا 66.7 فیصد) پر 50 فیصد سے زیادہ کرائے کے اخراجات کا شدید بوجھ ہے۔

سابق فوجی

ایسے سابق فوجی اور خاندان، جن کے گھر میں فوج کا کوئی ایسا سابق رکن شامل ہے جو اوپر بیان کردہ اہل آبادی میں سے کسی ایک کے معیار پر پورا اترتا ہے وہ QP4 کے تحت HOME-ARP امداد حاصل کرنے کے اہل ہیں۔ سابق فوجی بدقسمتی سے رہائش کے عدم استحکام کے اس مسئلے سے محفوظ نہیں ہیں جو نیویارک شہر کے بہت سے مکینوں کے لیے پریشانی کا باعث ہے۔ اپنے ملک کے لیے اپنی سروس فراہم کرنے کے باوجود، بہت سے سابق فوجی ایسے شہر میں سستی اور مستحکم رہائش تلاش کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں جہاں رہائش کے اخراجات زیادہ ہیں۔ یہ بے گھری اور رہائش کے عدم تحفظ سمیت متعدد منفی نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔ کچھ ایسے سابق فوجی جو ذہنی صحت کے مسائل، منشیات کے استعمال، یا دیگر مشکلات سے دوچار ہیں وہ ایسے مسائل کا سامنا کر سکتے ہیں جو مستحکم رہائش کے تحفظ کو بہت زیادہ مشکل بنا سکتے ہیں۔ نیویارک شہر میں بے گھر ہونے والے سابق فوجی اور رہائش کے عدم استحکام کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے کثیر الجہتی حکمت عملی کی ضرورت ہے، جس میں سستی رہائش کی فراہمی میں اضافہ کرنے، نگہداشتِ صحت اور معاون سروسز تک رسائی کو بہتر بنانے، اور ضرورت مند سابق فوجیوں کو مخصوص امداد فراہم کرنے کی کوششیں شامل ہیں۔

ٹیبل 7. NYC CoC کے سابق فوجیوں کی پناہ گاہوں کی حیثیت

CoC کا نام	بے گھر سابقہ فوجی، 2022	ہنگامی پناہ گاہیں برائے بے گھر سابق فوجی، 2022	عارضی رہائش گاہیں برائے بے گھر سابق فوجی، 2022	سیف ہیون برائے بے گھر سابق فوجی، 2022	کُل بے گھر پناہ گزیں سابق فوجی، 2022	بے گھر بے آسرا سابق فوجی، 2022
نیویارک شہر CoC	482	328	107	39	474	8

ڈیٹا کا ماخذ: *بے گھر ہونے کا HUD یوزر پوائنٹ ان ٹائم ڈیٹا تخمینہ: CoC کی جانب سے 2011-2022 PIT کی سابق فوجیوں کی گنتی*

وہ افراد جو طبی طور پر کمزور ہیں وہ نگہداشتِ صحت کی سہولیات چھوڑ رہے ہیں

ایسے خاندان جن کی آمدن AMI کے 50 فیصد سے کم یا اس کے برابر ہے اور وہ عوامی طور پر فنڈ کردہ اداروں یا نگہداشت کے سسٹم کو چھوڑ رہے ہیں، جیسے کہ نگہداشتِ صحت کی سہولت، ذہنی صحت کی سہولت، رضاعی نگہداشت یا نوجوانوں کی سہولت، یا اصلاحی پروگرام یا ادارہ، انہیں QP4 آبادی کے تحت رہائش کے عدم استحکام کا شدید ترین خطرہ لاحق ہے۔ نیو یارک شہر میں، ایسے ہزاروں انتہائی کم آمدنی والے لوگ شامل ہیں، جو طبی لحاظ سے زدپذیر ہیں نیز بے گھر ہونے کا سامنا کر رہے ہیں، انہیں اندرونِ مریض نگہداشتِ صحت کی ضرورت کی وجہ سے عارضی طور پر نگہداشتِ صحت کی سہولت میں رکھا جاتا ہے، اور پھر انہیں رہائش کے لیے مستحکم جگہ فراہم کیے بغیر نگہداشت کی سہولت سے ڈسچارج کر دیا جاتا ہے، نتیجتاً، یہ صورتحال اکثر پناہ گاہوں سے ان کے اخراج کا باعث بنتی ہے۔

---

[3] یہاں پیش کردہ اعداد و شمار AMI کے 50 فیصد تک آمدن والے تمام خاندانوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ تاہم، AMI کی 30 فیصد کے برابر یا اس سے کم آمدن والے خاندانوں کی ایک بڑی تعداد جو ایک ایسی رہائش گاہ میں مقیم ہیں جس کے حالات عدم استحکام اور بے گھر ہونے کے شدید خطرے سے وابستہ ہیں وہ بے گھر ہونے کے خطرے کی تعریف (QP2) پر پورا اتر سکتے ہیں اور اس وجہ سے رہائش کے عدم استحکام کے شدید خطرے سے دوچار دیگر خاندانوں کی اہل آبادی میں شامل نہیں ہوں گے (QP4)۔

اگرچہ اس اہل ذیلی آبادی کے حوالے سے کوئی درست ڈیٹا دستیاب نہیں ہے، اس لیے NYC Health+Hospitals (H+H) کا دستیاب ڈیٹا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ H+H ملک کا سب سے بڑا سرکاری ہسپتال سسٹم ہے، جو ہر سال نیویارک کے 1.3 ملین افراد کو نگہداشت فراہم کرتا ہے۔ یہ نیویارک کے ان افراد کے لیے بنیادی نگہداشتِ صحت کی فراہمی کے ایک ذریعہ کے طور پر کام کرتا ہے جو بے گھری کا سامنا کر رہے ہیں، جن میں دائمی بیماریوں کا زیادہ پھیلاؤ ہے اور شدید نگہداشت کی ضرورت کا زیادہ امکان ہے۔ رہائش کے استحکام اور صحت کے نتائج کے درمیان تعلق واضح ہے، خاص طور پر وہ افراد جو کثرت سے اندرونِ مریض داخلوں، دائمی بیماریوں کی تشخیص، اور/یا روزمرہ کی سرگرمیوں کے لیے کسی پر انحصار کی وجہ سے طبی لحاظ سے زدپذیر ہیں۔ بے گھر ہونے کا سامنا کرنے والے H+H کے مریضوں کے داخلوں کے دوران اندرونِ مریض کے دورے اور قیام کے دورانیے کا امکان تین گنا سے زیادہ ہوتا ہے۔ بے گھری کا سامنا کرنے والے H+H کے مریض بھی ان مریضوں کی نسبت تین گنا زیادہ ہنگامی شعبے (ED) کا دورہ کرتے ہیں جو بے گھری کا شکار نہیں ہوتے۔

H+H اور بے گھری کی سروسز کا محکمہ برائے NYC (DHS) کے تقریباً 30,000 باہمی کلائنٹس ہیں، اور وہ اس بات سے واقف ہے کہ رہائش کسی فرد کی صحت کے نتائج کے لیے کتنی اہم ہے۔ H+H کے 2022 کی آبادی کے صحت کے ڈیٹا کا جائزہ لینے پر، 7.5 فیصد (2,256) H+H/DHS کے باہمی مریض اندرونِ مریض داخلوں، دل کے عارضوں کی تشخیص، گردوں کی آخری مرحلے کی بیماری، جگر کی سروسس، آکسیجن پر انحصارکرنے کے ساتھ ساتھ پھیپھڑوں کی بیماری، میٹاسٹیٹک کینسر، اور/یا روزمرہ کی سرگرمیوں کے لیے کسی پر انحصار کی وجہ سے طبی لحاظ سے زدپذیر ہیں۔ یہ NYC کی معاون رہائش کے تسلسل میں ایک غیر تکمیلی ضرورت ہے کیونکہ ہم بے گھر افراد کی معاونت کرتے وقت طبی ضرورت کو نظر انداز کر دیتے ہیں، اور اس کے بجائے بنیادی توجہ ان افراد کی رہائش پر مرکوز کرتے ہیں جو سنگین ذہنی بیماری کا شکار ہیں اور/یا منشیات کے استعمال جیسے مسائل میں مبتلا ہیں۔ جو لوگ اہلیت کی اس حد کو پورا نہیں کرتے ان کے پاس اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے معاون رہائش تک رسائی کے چند اختیارات موجود ہیں۔

اہل آبادیوں کی مدد کے لیے دستیاب موجودہ وسائل ، بشمول اجتماعی اور غیر اجتماعی پناہ گاہوں کے یونٹس، معاون سروسز، TBRA، اور کرائے کی سستی اور مستقل معاون رہائش کی شناخت کریں اور ان پر غور کریں:

شہر کی ایسی متعدد رہائش اور بے گھری سے متعلقہ ایجنسیز ہیں، جن میں رہائش کے تحفظ اور ترقیاتی کاموں کا محکمہ، بے گھری کی سروسز کا محکمہ (DHS)، انسانی وسائل کی انتظامیہ (HRA) اور نیویارک سٹی ہاؤسنگ اتھارٹی (NYCHA) شامل ہیں، جن کی یہ مشترکہ ذمہ داری ہے کہ وہ نیویارک کے تمام افراد کو سستی، مستقل، مستحکم رہائش تک رسائی فراہم کریں۔ درج ذیل ٹیبل HOME-ARP کی اہل آبادیوں کی مدد کے لیے شہر کی طرف سے پیش کردہ کلیدی پروگرامز کا خاکہ پیش کرتا ہے۔

ٹیبل 8. سروسز

سروس	پروگرام کی تفصیل
بے گھر افراد کی پناہ گاہوں کا سسٹم	DHS نیویارک کے ان تمام افراد کو عارضی طور پر منتقل ہونے والی رہائش فراہم کرتا ہے جو تصدیقی طور پر بے گھری کا سامنا کر رہے ہیں، جن میں بچوں والے خاندان اور مفرد بالغ افراد بھی شامل ہیں۔
ہنگامی پناہ گاہیں	HPD کے ہنگامی رہائش کی سروسز (EHS) کا یونٹ ان خاندانوں کو ہنگامی نقل مکانی کی سروسز اور دوبارہ رہائش کے حصول میں مدد فراہم کرتا ہے جو آگ لگنے یا شہر کی طرف سے جاری کردہ گھر خالی کرنے کے احکامات کے نتیجے میں اپنے گھروں سے بے گھر ہو گئے ہیں۔ بے گھر ہونے والے خاندانوں کو مین ہٹن، برونکس، بروکلین اور کوئنز میں فیملی سینٹرز اور ایک کمرے پر مشتمل ہوٹلز میں رکھا جاتا ہے۔
دوبارہ کوئی تشدد نہیں (No Violence Again) (NoVA) پراجیکٹ	پراجیکٹ NoVA کے ذریعے، DHS گھریلو تشدد کے ایسے متاثرین کی ضروریات کو پورا کرتا ہے جو نیویارک شہر میں عارضی ہنگامی پناہ گاہوں کی تلاش میں ہوتے ہیں۔ ان ٹیک سنٹرز اور DHS کی متعدد پناہ گاہوں میں تعینات NoVA کے سماجی کارکنان گھریلو تشدد سے متاثر ہونے والے کلائنٹس کو خفیہ سروسز سمیت انفرادی اور گروپ مشاورت، وکالت، ریفرلز اور معلومات فراہم کرتے ہیں۔

سروس	پروگرام کی تفصیل
ہوم بیس	HRA کا ہوم بیس پروگرام نیویارک کے ان افراد کو بے گھری کی روک تھام کی مختلف قسم کی سروسز مہیا کرتا ہے جو کمیونٹی میں رہائش کے عدم استحکام کا سامنا کر رہے ہیں نیز ان خاندانوں اور افراد کو بعد از نگہداشت کی سروسز فراہم کرتا ہے جو مستقل رہائش گاہ میں منتقل ہونے کے لیے NYCDHS کی پناہ گاہ چھوڑ رہے ہیں۔
شہر کے خاندان کے بے گھر ہونے اور بے دخلی کی روک تھام کے ضمیمہ (City Family Homelessness and Eviction Prevention Supplement) (City FHEPS) کے ذریعے کرائے کی امداد	City FHEPS کا کرائے کی امداد کا پروگرام نیویارک کے اہل افراد کو کرائے کو پورا کرنے کے لیے مالی مدد فراہم کرتا ہے، نیز بے گھری کا سامنا کرنے والے نیویارک کے افراد کو پناہ گاہ سے باہر نکلنے اور مستقل رہائش میں منتقل ہونے میں مدد کرتا ہے اور رہائش کے عدم استحکام کا سامنا کرنے والے نیویارک کے اہل افراد کو ان کے اپنے گھروں میں رہنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔
HOME کرائے دار کے حالات پر مبنی کرائے کی امداد (TBRA)	HUD کے HOME انوسٹمنٹ پارٹنرز پروگرام کو HPD کے ذریعے فنڈ کردہ، HRA HOME TBRA پروگرام، پناہ گاہوں میں مقیم مستحق خاندانوں کے ساتھ ساتھ طویل عرصے سے سڑک پر رہنے والے بے گھر افراد کی کرائے کے اخراجات برداشت کرنے میں مدد کرتا ہے۔ فنڈنگ محدود ہوتی ہے، اس لیے اس پروگرام کے تحت اہلیت کے اصولوں پر پورا اترنے والے پناہ گاہوں میں مقیم ہر خاندان یا سڑک پر رہنے والے ہر بے گھر فرد کو کرائے کی امداد نہیں ملتی۔
NYC 15/15 کرائے کی امداد کا پروگرام	NYC 15/15 پروگرام نیویارک شہر کی طرف سے فنڈ کردہ کرائے کی امداد کا ایک ایسا پروگرام ہے جو ایسے اہل خاندانوں یا افراد کی مدد کرتا ہے جو بے گھر ہیں یا بے گھر ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں، یہ ایک سستے اپارٹمنٹ اور معاون سروسز کی فراہمی کے ذریعے طویل مدتی استحکام کے مقصد کی طرف بڑھنے میں ان کی مدد کرتا ہے۔ پروگرام کا مقصد اگلے 15 سالوں میں نیویارک شہر میں واقع معاون رہائش کے 15,000 نئے یونٹس کو فنڈ دینا اور تیار کرنا ہے۔
ہنگامی رہائش کے واؤچر (Emergency Housing Voucher) (EHV) کا پروگرام	HUD کی طرف سے فنڈ کردہ، EHV پروگرام ان خاندانوں اور افراد کی مدد کرتا ہے جو بے گھری کا سامنا کر رہے ہیں؛ بے گھر ہونے کے خطرے کی زد پر ہیں؛ گھریلو تشدد، جارحانہ تعلقات، جنسی زیادتی، تعاقب، یا انسانی اسمگلنگ سے بچنے کے لیے فرار یا فرار ہونے کی کوشش کر رہے ہیں؛ یا حال ہی میں بے گھر ہوئے ہیں اور اپنی آمدنی کی بنیاد پر کرائے کے ایک حصے پر سبسڈی دے کر رہائش تلاش کرنے کے لیے رہائش کے عدم استحکام کے شدید خطرے سے دوچار ہیں۔
معاون رہائش کے لیے قرض کا پروگرام (Supportive Housing Loan Program) (SHLP)	SHLP کے ذریعے، HPD سائٹ پر سماجی سروسز کے ساتھ مستقل معاون رہائش کے غیر منافع بخش اور منافع پر مبنی ڈویلپرز کو قرض دیتا ہے۔ SHLP فنڈنگ سے تیار کردہ پراجیکٹس کا بے گھر، معذوری کے حامل افراد یا گھر کے معذور سربراہ والے بے گھر خاندانوں کے لیے 60 فیصد یونٹس مختص کرنا ضروری ہے۔ بقیہ 40 فیصد کمیونٹی کے ایسے خاندانوں کو کرائے پر دیا جا سکتا ہے جو علاقے کی اوسط آمدن کا 60 فیصد تک کماتے ہیں۔
NYCHA	سیکشن 9 عوامی رہائش کے ذریعے، NYCHA 274 رہائشی ڈیویلپمنٹس کے اندر 161,585 اپارٹمنٹس میں 330,000 رہائشیوں کی خدمت کرتا ہے۔ NYCHA 61 ڈیویلپمنٹس کے اندر 15,984 یونٹس میں موجود 30,852 ایسے مجاز رہائشیوں کی خدمت بھی کرتا ہے جنہیں پرمننٹ افورڈیبلٹی کمٹمنٹ ٹوگیدر (PACT) پروگرام کے ذریعے دوبارہ آباد کیا گیا ہے۔ NYCHA DHS کے پناہ گاہوں کے سسٹم کے بے گھر خاندانوں کو تعیناتیوں کے ذریعے رہائش کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، NYCHA رہائشیوں کو مالی طور پر بااختیار بنانے، کاروباری ترقی، کیریئر کی ترقی، اور تعلیمی پروگرامز کے مواقع سے منسلک کرتا ہے۔

موجودہ پناہ گاہوں اور رہائش کی فہرست کے ساتھ ساتھ سروس ڈیلیوری سسٹم کے اندر موجود کسی بھی قسم کے کمزور پہلوؤں کی نشاندہی کریں:

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، نیویارک کے شہر میں اہل آبادی کی مدد کے لیے ہنگامی رہائش، معاون سروسز، اور کرائے کی امداد کے پروگرام موجود ہیں۔ شہر سستے مکانات تیار کرنے اور ان کے تحفظ کے لیے مالی اعانت بھی کرتا ہے، جس میں وہ سستے یونٹس شامل ہیں جو چاروں اہل آبادیوں میں موجود افراد اور خاندانوں کی خدمت کرتے ہیں۔ تاہم، موجودہ پروگرامز کو وسعت دینے اور نئے پروگرامز تیار کرنے کے لیے ابھی بھی مزید وسائل کی ضرورت ہے۔ ضروریات کی تشخیص اور کمزور پہلوؤں کی تجزیہ کاری، موجودہ وسائل کا جائزہ، اور اسٹیک ہولڈر کی مشغولیت کے دوران موصول ہونے والی فیڈبیک معاون سروسز، ہنگامی پناہ گاہ، رینٹل سبسڈیز، اور کرائے کے سستے یونٹس کی فراہمی اور دستیابی میں فرق کو ظاہر کرتے ہیں۔

رہائش کا فقدان، خاص طور پر مستحکم، سستی رہائش، اہل آبادیوں کی ان اہم ضروریات کی ایک کلیدی وجہ ہے جو نامکمل ہیں۔ مثال کے طور پر، جب کہ شہر میں موجود 675,691 خاندانوں کی آمدن AMI کے 30 فیصد سے کم یا اس کے برابر ہے، شہر بھر میں AMI کی سطح کے 30 فیصد پر صرف 318,973 رہائشی یونٹس قابلِ استطاعت ہیں۔ ایسے کرایہ دار خاندان جن کی آمدن AMI کے 30 فیصد سے کم یا اس کے برابر ہے اور وہ رہائش کے ایک یا زیادہ شدید مسائل (512,210) کا سامنا کر رہے ہیں، ان کی تعداد AMI آمدن کی سطح کے 30 فیصد پر 193,237 تک قابلِ استطاعت یونٹس کی تعداد سے تجاوز کر گئی ہے۔ لاکھوں انتہائی کم آمدنی والے اور بہت کم آمدنی والے خاندانوں کے لیے سستی رہائش کے اختیارات کی کمی کی وجہ سے، ان خاندانوں کو بے گھر ہونے اور رہائش کے عدم استحکام کا سامنا کرنے کے خطرے کا بہت زیادہ امکان ہوتا ہے۔

نیویارک سٹی ہاؤسنگ اتھارٹی (NYCHA) کے انتظار کے اوقات، نیویارک کے افراد میں سستی رہائش کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہیں۔ AMI کے 30 فیصد یا اس سے کم آمدن کے خاندانوں کے لیے سستی رہائش کے چند اہم ذرائع میں سے ایک NYCHA ہے۔ شمالی امریکہ میں واقع عوامی رہائش کی سب سے بڑی اتھارٹی، NYCHA کو 1935 میں کم اور متوسط آمدن والے نیویارک کے افراد کے لیے مناسب، محفوظ، سستی رہائش فراہم کرنے کے لیے تیار کیا گیا تھا۔ مارچ 2023 تک، NYCHA، سیکشن 9 اور مخلوط مالیاتی ڈیویلپمنٹس، اور پرمننٹ افورڈیبلٹی کمٹمنٹ ٹوگیدر (PACT) پروگرامز کے ذریعے نیویارک کے 17 افراد میں سے تقریباً ایک کو رہائش فراہم کرتا ہے، جو کہ 335 رہائشی ڈیویلپمنٹس میں کُل 177,569 اپارٹمنٹس میں رہائش پذیر ہیں۔ شہر میں کرائے کے تمام اپارٹمنٹس میں سے، NYCHA اپارٹمنٹس کی تعداد 8 فیصد تک ہے۔ اس کے علاوہ، NYCHA نجی اپارٹمنٹس میں رہائش پذیر کم آمدن والے خاندانوں کو سیکشن 8 کے تحت کرائے کے امدادی واؤچرز فراہم کرتا ہے۔ مارچ 2023 تک، 95,628 خاندان NYCHA سیکشن 8 کے تحت کرائے کی امداد حاصل کر رہے ہیں۔

ٹیبل 9. NYCHA کی جانب سے فراہم کردہ سیکشن 9 کی عوامی رہائش کا خلاصہ (سیکشن 8 اور PACT پروگرامز کو چھوڑ کر)

اپارٹمنٹس کی تعداد	161,585
ڈیولپمنٹس کی تعداد	274
خاندانوں کی تعداد	151,835
مجاز رہائشیوں کی تعداد	330,000
عمارتوں کی تعداد	2,411
خاندانوں کی مجموعی اوسط آمدنی	$25,605

ڈیٹا کا ماخذ: *مارچ 2023 تک کا NYCHA ڈیٹا*

اگرچہ NYCHA بے گھر ہونے اور بے گھر ہونے کے خطرے سے دوچار خاندانوں کے لیے رہائش کے حوالے سے اہم ترین وسائل فراہم کرتا ہے، لیکن ان وسائل کی طلب رسد سے کہیں زیادہ ہے، جیسا کہ سیکشن 9 اور سیکشن 8 دونوں کے لیے طویل انتظار کے اوقات سے ظاہر ہوتا ہے۔ معیاری یا غیر ہنگامی ترجیحی درخواست دہندگان اور منتقلیوں کے لیے انتظار کے اوقات خاص طور پر طویل ہوتے ہیں۔ اپارٹمنٹ کے سائز کے لحاظ سے، 2017 کی تجزیہ کاری میں، ابتدائی درخواست جمع کروانے سے لے کر کرایہ پر لینے تک غیر ہنگامی ترجیح کے حامل عوامی رہائش کے درخواست دہندگان کے انتظار کے اوقات کا تخمینہ لگایا گیا ہے، اور معلوم ہوا کہ اوسط انتظار کا وقت تقریباً 19.4 سال تھا۔ ہنگامی ترجیح کے درخواست دہندگان، بشمول وہ لوگ جو حالیہ طور پر بے گھری کا سامنا کر رہے ہیں اور اس وقت بے گھری کی سروسز کے محکمے (DHS) کی پناہ گاہ میں مقیم ہیں، ان کی ترجیحات زیادہ ہوتی ہیں اور ان سے سب سے پہلے رابطہ کیا جاتا ہے، جس کے نتیجے میں ان کے انتظار کے اوقات زیادہ متغیر اور مختصر ہوتے ہیں۔ NYCHA کے سیکشن 8 کے واؤچر کے لیے، ابتدائی انتظار کی فہرست میں شامل افراد کے لیے اوسط انتظار کا وقت 16.0 سال ہے۔

ٹیبل 10. NYCHA عوامی رہائش کی امداد کے لیے درخواست دہندگان

درخواست دہندگان کی قسم	درخواست دہندگان کی انتظار کی فہرست کا سائز
عوامی رہائش کے درخواست دہندگان*	274,745
سیکشن 8 کے درخواست دہندگان*	17,576

ڈیٹا کا ذریعہ: *NYCHA*

** عوامی رہائش کی انتظار کی فہرست کو ہر دو سال بعد تجدیدِ نو کی ضرورت ہوتی ہے؛ بصورتِ دیگر، درخواست کی میعاد ختم ہو جاتی ہے۔*
*** سیکشن 8 کی انتظار کی فہرست 2007 میں ختم ہوئی اور جو افراد بھی رہنے کے خواہشمند تھے انہیں اسے اس مدت میں درخواست دینی پڑتی تھی۔ زیادہ تر درخواستیں اسی وقت کی ہیں۔ دیگر ایسے حالیہ درخواست دہندگان جنہوں نے PACT کی انتظار کی فہرستوں کے لیے درخواست دی ہے وہ اس میں شامل نہیں ہیں۔*

ٹیبل 11. عوامی رہائش کے لیے غیر ہنگامی درخواست دہندگان کے لیے سالانہ متوقع انتظار کا وقت

اپارٹمنٹ کا سائز	سالانہ انتظار کا اوسط وقت
اسٹوڈیو	15.6
1 بیڈ روم	3.9
2 بیڈ رومز	24.2
3 بیڈ رومز	14.4
4 بیڈ رومز	31.9
5 بیڈ رومز	2.5
انتظار کی اوسط	19.4

ڈیٹا کا ماخذ: *NYCHA*

چونکہ شہر میں رہائش اور سستی رہائش کی کمی بہت سے لوگوں کے لیے مشکلات کی بنیادی وجہ ہے، اس لیے شہر کے پاس زیادہ سستی رہائش کی تعداد بڑھانے کے لیے مالی اعانت فراہم کرنے کے حوالے سے بہت سے ٹولز موجود ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، شہر کے پاس بہت سی دوسری، زیادہ فوری مداخلتیں موجود ہیں تاکہ اہل آبادیوں تک رسائی حاصل کرنے میں خاندانوں کی مدد کی جا سکے اور رسد کے ضرورت سے زیادہ محدود ماحول میں مستحکم رہائش کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے، جس میں ہنگامی پناہ گاہ، معاون سروسز، اور کرائے کی امداد شامل ہیں لیکن ان تک محدود نہیں ہے۔ اہل آبادیوں کی مدد کے لیے دستیاب موجودہ وسائل میں موجود کمیوں کا جائزہ لینے کے لیے، شہر نے ان اقسام کی معاونتوں کی نامکمل ضروریات کے ساتھ ساتھ سستی رہائش کے لیے بنیادی ضرورت کو بھی مدنظر رکھا۔

ہنگامی پناہ گاہ

جیسا کہ رہائش کی ضروریات کی فہرست اور کمزور پہلوؤں کے تجزیے میں نشاندہی کی گئی ہے، کہ نیویارک کے بے گھر افراد کو مدد فراہم کرنے والے ہنگامی پناہ گاہوں کے بستروں کے سامان میں ایک کمی موجود ہے۔ ہر سال، سینکڑوں خاندان آگ، غیر قانونی قبضے، اور دیگر خطرناک حالات کی وجہ سے اپنے گھروں سے بے گھر ہو جاتے ہیں۔ ہر سال تقریباً 1,500 ایسے واقعات رونما ہوتے ہیں، اور رہائش کے تحفظ اور ترقیاتی کاموں کا محکمہ (HPD) بے گھر ہونے والے خاندانوں کو ہنگامی پناہ گاہوں اور دوبارہ رہائش کے سلسلے میں معاونت فراہم کرتا ہے۔ بعض صورتوں میں، اپنے گھروں سے محروم ہونے کے علاوہ، نیویارک کے یہ افراد اپنے علاقوں سے بے دخل ہونے اور روزمرہ کی سرگرمیوں اور معاونتی نیٹ ورکس سے دور رہنے پر مجبور ہیں۔ پناہ گاہوں کے لیے مزید بستروں کی ضرورت کے علاوہ، یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ ہنگامی پناہ گاہوں کی ضرورت والے گھرانوں کو اپنی کمیونٹیز میں اس تک آسانی سے رسائی حاصل ہو۔

معاونتی سروسز

بے گھری کا پھیلاؤ، کرائے کے اخراجات کا بوجھ، رہائش کے بہت زیادہ مسائل، رہائش کے عدم استحکام، اور انتہائی کم اور بہت کم آمدن والے خاندانوں میں بے گھر ہونے کا خطرہ شدت پکڑ چکا ہے جو بے گھری کی روک تھام، رہائش کے استحکام، اور تحفظ کی سروسز کی ایک اہم ضرورت کی نشاندہی کرتا ہے۔ اپنے موجودہ رہائش سے محروم ہونے کے خطرے سے دوچار خاندانوں کے لیے دستیاب سستی رہائش کے محدود متبادل اختیارات کے پیش نظر، ان لوگوں کے لیے سروسز اور معاونت فراہم کرنے کے لیے فوری کارروائی کی ضرورت ہے جو مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔

ہوم بیس رہائش کے استحکام اور بے گھر ہونے سے بچاؤ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے شہر کا بنیادی ٹول ہے، جو ہر سال سینکڑوں خاندانوں کو بے دخلی کی روک تھام، ہنگامی مالی امداد تک رسائی، عوامی مراعات کے اندراج، ملازمت کی تعیناتی میں مدد، اور اس سمیت بہت سی سروسز فراہم کرتا ہے۔ ان اہم ترین سروسز کی مانگ پروگرام کی فراہمی کی موجودہ صلاحیت سے کہیں زیادہ ہے۔ HPD سے ہوم بیس تک کلائنٹ کے ریفرلز کے لیے 48 گھنٹے پر مشتمل جوابی وقت اب بڑھ کر

4 ہفتے ہو گیا ہے۔ اس پلان کے لیے مشاورتوں کے دوران، کچھ اسٹیک ہولڈرز نے گزشتہ برسوں سے ہوم بیس کی فنڈنگ کے جمود کے حوالے سے خدشات کا اظہار کیا جبکہ سروسز کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور پروگرام کو وسعت دینے کے لیے اضافی فنڈز فراہم کرنے کی تجویز پیش کی۔

ہوم بیس جیسے پہلے سے موجود ٹولز کے لیے صلاحیت میں اضافے کی ضرورت کے علاوہ، رہائش کے استحکام کے حوالے سے اہل آبادیوں کے اندر خاندانوں کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے کے لیے موجودہ سروسز میں ایک کمی کا سامنا ہے، بشمول وہ خاندان جن کے پاس وبائی امراض سے متعلقہ عوامی رہائش کے کرائے کے بقایاجات ہیں اور طبی لحاظ سے زدپذیر وہ افراد جو صحت عامہ کی سہولیات چھوڑ رہے ہیں لیکن ان کے پاس دوبارہ رہائش اختیار کرنے کے لیے کوئی مستحکم رہائش نہیں ہے۔

NYCHA کے بقایاجات کے حامل رہائشیوں کے لیے استحکام کی سروسز

جب کرایہ کے بقایاجات کے حوالے سے عوامی رہائش کے سینکڑوں مکینوں کے لیے رہائش کے استحکام کی سروسز کی بات آتی ہے تو سروس فراہمی کے سسٹم میں ایک واضح کمی نظر آتی ہے۔ وبائی امراض کے نتیجے میں، اکتوبر 2023 کے آخر تک NYCHA خاندانوں کے ذمے مجموعی طور پر $533 ملین سے زیادہ بقایاجات ہیں، جو ان خاندانوں کے لیے اپنی رہائش سے محروم ہونے کے شدید خطرے کا سبب بن گیا ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، تقریباً 70,000 عوامی رہائش کے خاندانوں کے ذمے بقایاجات ہیں۔ بقایاجات والے وہ خاندان جن کی آمدن 50 فیصد AMI سے کم یا اس کے برابر ہے، ان میں اوسط خاندان کے ذمے 5,600 ڈالر سے زیادہ بقایاجات ہیں، جو ان رہائشیوں کے اوسط ماہانہ کرائے کے بل کے 500 ڈالر سے زیادہ ہیں۔ NYCHA کے خاندان شہر میں سب سے کم آمدن والے خاندانوں میں شامل ہیں، اور بقایاجات والے بہت سے خاندانوں کے سربراہ بزرگ ہیں، جن کے بچے 18 سال سے کم عمر ہیں، جن کی آمدن مقررہ ہے، یا فی الحال کوئی کام نہیں کر رہے ہیں۔ ان رکاوٹوں کی وجہ سے، کرائے کے بقایاجات والے NYCHA کے زیادہ تر رہائشی اپنی ضروریات کو پورا کرنے اور اپنے بقایاجات کو آزادانہ طور پر ادا کرنے سے قاصر ہیں، اور قاصر ہی رہیں گے۔

جبکہ محکمہ خزانہ برائے U.S. نے COVID وبائی امراض سے معاشی طور پر متاثر ہونے والے کرائے داروں کی مدد کرنے کے لیے کرائے کی ہنگامی امداد کے پروگرام (ERAP) کا آغاز کیا، نیویارک وہ واحد ریاست تھی جس نے ERAP فنڈز حاصل کرنے میں سبسڈی والے رہائشیوں کو ترجیح نہیں دی۔ اس کے علاوہ، عوامی رہائش کے لیے HUD کی فنڈنگ بھی ان رہائشیوں کے ذمے واجب الادا کرائے کے بقایاجات کو ختم نہیں کر سکتی۔ HUD رہنمائی فراہم کرتا ہے کہ PHAs عوامی رہائشی آپریٹنگ یا کیپیٹل فنڈز کے حامل کرائے کے بقایاجات کو معاف یا کم نہیں کر سکتیں، جنہیں ریگولیشن کے مطابق بقایاجات یا کرائے کے خساروں کی تلافی کرنے کے لیے شمار نہیں کیا جاتا، اور اس کے بجائے PHAs کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ مقامی افراد اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ شراکت داری کر کے امداد کے منتظر خاندانوں کی مدد کریں۔

نتیجتاً، زیادہ تر خاندان آزادانہ طور پر اپنے بقایاجات ادا کرنے سے قاصر ہیں، اور بیرونی مالی امداد کے فقدان کی وجہ سے، عوامی رہائش کے رہائشیوں کے لیے اپنے کرائے کے بقایاجات کو ادا کرنے اور اپنی رہائش کو بحال کرنے کے لیے مالی امداد کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔

بے دخلی کی وجہ سے خاندانوں کو جو ناقابلِ تردید تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہ عوامی رہائش کے ان مکینوں کے لیے بھی بڑھ جاتی ہے، جنہیں PHA کے مسلسل مقروض ہونے کی وجہ سے بعد میں وفاقی طور پر معاون رہائش گاہیں حاصل کرنے میں اضافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ماضی میں بے دخلی کا سامنا کرنے کی وجہ سے مشکل میں اضافہ ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں نجی مکان مالکان ان خاندانوں کو لیز پر بھی گھر دینے سے رک جائیں گے۔ وفاقی ضوابط کے مطابق، PHA پر واجب الادا قرض وفاقی طور پر معاون رہائش گاہوں میں داخلے سے انکار کی بنیادی وجہ ہیں، اور نیویارک شہر میں واقع PHAs میں سے ہر ایک PHA پر واجب الادا قرضوں کو داخلوں کے لیے ایک اہم رکاوٹ خیال کیا جاتا ہے۔ نتیجتاً، جب تک بے دخل کیے جانے والے عوامی رہائش کے خاندان اپنے بقایاجات کا قرض ادا کرنے سے قاصر ہیں، وہ نیویارک شہر میں واقع وفاقی طور پر دیگر معاون رہائش گاہوں میں دوبارہ رہائش پذیر ہونے کے لیے مشکلات کا سامنا کریں گے۔ یہاں تک کہ اگر وہ اپنے قرضوں کو ادا کرنے کے قابل بھی ہوتے ہیں، تب بھی عوامی رہائش سے بے دخلی کی تلخ حقیقت وفاقی طور پر معاون رہائش گاہوں میں برسوں، ممکنہ طور پر دہائیوں تک داخلے کے لیے ایک اضافی رکاوٹ کا کام کرتی ہے ((24CFR982.552(c)(1)(ii), (iii) دیکھیں۔ مزید برآں، اگر عوامی رہائش کے بہت سے مکینوں کو بے دخل کر دیا جاتا ہے تو ان کے لیے اپنے اسی علاقے میں سستی رہائش تلاش کرنا مشکل ہو سکتا ہے، جو مزید نقل مکانی کا باعث بن سکتا ہے۔ نیو

پارک یونیورسٹی فرمن سینٹر کی 2019 کی ایک رپورٹ کے مطابق، NYCHA کی ڈیویلپمنٹس کا 58.8 فیصد حصہ غریب علاقوں میں واقع تھا، یعنی ایسے علاقے جہاں 1990 میں آمدن کم تھی اور 1990 اور 2014 کے درمیان کرائے میں اوسط سے زیادہ اضافہ ہوا تھا، مزید برآں، NYCHA کی ڈیویلپمنٹس کا 27.1 فیصد حصہ زیادہ متمول علاقوں میں واقع تھا۔[4] ان تمام وجوہات کی بنا پر، انتہائی کم آمدنی والے خاندانوں کے لیے، عوامی رہائش سے بے دخلی ایسے شہر میں مستقبل میں رہائش کے اختیارات کو محدود کر دے گی جس میں پہلے سے ہی سستی رہائش کی شدید قلت ہے، نیز ان رہائشیوں کو اس حفاظتی منصوبے کی عدم موجودگی میں بے گھر ہونے کے شدید خطرے کا سامنا ہو گا جو وفاقی طور پر معاون رہائش گاہیں فراہم کرتا ہے۔

طبی لحاظ سے زدپذیر افراد کے لیے مستحکم رہائش کی سروسز

جب طبی لحاظ سے ایسے زدپذیر افراد کے لیے معاون سروسز فراہم کرنے کی بات آتی ہے جو نگہداشتِ صحت کی سہولیات چھوڑ رہے ہیں اور ان کے پاس دوبارہ رہائش اختیار کرنے کے لیے کوئی مستحکم رہائش گاہ نہیں ہے، تو سروس فراہمی کے سسٹم میں ایک خلا کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ NYC 15/15 اور معاونتی رہائش کے لیے قرض کے پروگرام جیسے پروگرامز کے ذریعے، شہر ایسے سابقہ بے گھر خاندانوں کے لیے سائٹ پر معاونتی سروسز کے ساتھ سستی رہائش فراہم کرتا ہے جو شدید ذہنی بیماری اور/یا منشیات کے استعمال جیسے مسائل میں مبتلا ہیں (ٹیبل 8 دیکھیں)۔ ان $پروگرامز نے نیویارک کے ایسے ہزاروں بے گھر افراد کے لیے مستحکم رہائش کا راستہ فراہم کیا ہے جن کی سروس کی ضروریات متعدد افراد پر مشتمل رہائش کے مکینوں کو فراہم کردہ معمول کی فراہمی سے کہیں زیادہ ہوتی ہیں۔ وہ افراد جو کثرت سے اندرونِ مریض داخلوں، دائمی بیماریوں کی تشخیص، جیسے دل کے عارضے، اور/یا روزمرہ کی سرگرمیوں کے لیے کسی پر انحصار کی وجہ سے طبی لحاظ سے زدپذیر ہیں ان کی سروس کی ضروریات زیادہ ہوتی ہیں، لیکن انہیں روایتی معاون رہائش میں پیش کردہ سروس کے بجائے مختلف قسم کی سروسز درکار ہوتی ہیں، اور اس کے نتیجے میں انہیں اکثر اوقات رہائش کے لیے نااہل قرار دے دیا جاتا ہے۔

کرائے دار کے حالات پر مبنی کرائے کی امداد

جب کرائے کی امداد کی بات آتی ہے تو موجودہ سروس فراہمی کے سسٹم میں ایک کمی دکھائی دیتی ہے، بالخصوص ایسے خاندانوں کے لیے جو موجودہ پروگرامز کے واؤچر پر نافذ کردہ ترجیحات کے معیار پر پورا نہیں اترتے۔ حتیٰ کہ کرائے کے اخراجات کے بوجھ تلے دبے نیویارک کے افراد کے لیے پہلے سے ہی دستیاب کرائے کے مختلف سبسڈی پروگرامز کے باوجود، مانگ دستیاب واؤچرز سے کہیں زیادہ ہے۔ کرائے کے بہت سے موجودہ امدادی پروگرام ان خاندانوں کو ترجیح دیتے ہیں جو فی الحال بے گھری کا سامنا کر رہے ہیں، جن میں سابقہ فوجی بھی شامل ہیں، یا بے دخلی کی کارروائیوں سے گزر رہے ہیں۔ کرائے کے اخراجات کے شدید بوجھ تلے دبے کم آمدن والے خاندان جو ان میں سے کسی بھی معیار پر پورا نہیں اترتے انہیں انتظار کی طویل فہرستوں جیسی غیر یقینی صورتحال کا سامنا ہے۔ اس نامکمل ضرورت نے نہایت کم آمدن والے خاندانوں کو خاص طور پر زدپذیر کر دیا ہے، زدپذیری ایک ایسا خطرہ ہے جو وبائی امراض کی وجہ سے ہونے والی معاشی بدحالی کے پیش نظر اور بھی زیادہ تشویشناک ہے۔ 2021 نیویارک شہر کے رہائش اور ویکینسی سروے (NYCHVS) کے مطابق، شہر کی مالی اعانت سے چلنے والے، نجی ملکیت والے، نئے تعمیر شدہ سستے مکانات میں مقیم 16.7 فیصد خاندانوں نے 2020 میں 2019 کی نسبت آمدنی میں کمی کا تجربہ کیا، جو کہ انتہائی کم آمدنی والے تمام خاندانوں میں مشاہدہ کیے جانے والے تناسب سے دو گنا زیادہ ہے۔[5]

کرائے کی امداد کے موجودہ پروگرامز میں کمیوں سے متعلقہ مثال میئر کے دفتر برائے گھریلو اور صنفی بنیاد پر تشدد کے خاتمے (ENDGBV) کی طرف سے موصول ہونے والی فیڈبیک میں دی گئی تھی۔ ENDGBV نے ان طریقوں پر روشنی ڈالی جن میں کمیونٹی میں گھریلو اور صنفی بنیاد پر تشدد کے متاثرین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے موجودہ مستقل رہائش کے اختیارات ناکافی ہیں۔ ایک ایسا پروگرام جو اس آبادی کے لیے ڈرامائی تبدیلی کا سبب بن رہا ہے وہ ہنگامی رہائش کے واؤچر (EHV) کا پروگرام ہے۔ اس آبادی میں واقع EHV کے نفاذ کی لیڈ ایجنسی، ENDGBV کے مطابق، گھریلو اور صنفی بنیاد پر تشدد کے متاثرین کو پہلی مرتبہ سیکشن 8 کے تحت ایک ترجیحی گروپ سمجھا گیا ہے، اس قیمتی رہائشی ذریعہ کے لیے درخواست دینے کے لیے کسی اضافی دستاویز کی ضرورت نہیں ہے (ماسوائے، ریفر کرنے والی گھریلو/جنسی بنیاد پر تشدد کی ایجنسی

---

[4] NYU فرمن سینٹر، *NYCHA نیویارک کے بدلتے ہوئے علاقے میں تنوع کو کیسے محفوظ رکھتی ہے*، صفحہ 3 (اپریل 2019)، https://furmancenter.org/files/NYCHA_Diversity_Brief_Final-04-30-2019.pdf

[5] مردم شماری کے بیورو برائے U.S. نے خفیہ معلومات کے غیر قانونی انکشاف کے لیے 2021 کے تمام NYCHVS کے یہاں ظاہر کیے گئے تخمینوں کا جائزہ لیا اور اس ریلیز کے لیے استعمال ہونے والے انکشاف سے بچنے کے طریقوں کی منظوری دی ہے۔ CBDRB-FY22-199 اور CBDRB-FY22-POP001-0101

کی طرف سے تشخیص)۔ اس ایلوکیشن کے ذریعے، اب تک EHV1,468 جاری کیے جا چکے ہیں، جو 300 واؤچرز کے ابتدائی الاٹمنٹ سے زیادہ ہیں، اور پروگرام کے باضابطہ طور پر ختم ہونے سے قبل 130 مزید متوقع ہیں۔ اس سے یہ کافی حد تک واضح ہوتا ہے کہ اس QP کے لیے کرائے کی اضافی امداد کی کتنی زیادہ ضرورت ہے۔

بے گھر خاندانوں کے لیے معقول قیمت پر مبنی کرائے کے یونٹس کی تعمیر و ترقی

جیسا کہ ہمارے علاقوں کی رہائش گاہوں میں بیان کیا گیا ہے: رہائش اور بے گھری کے بلیو پرنٹ کے مطابق، استطاعت اور بے گھری کے بحران کے خلاف ہماری جاری جدوجہد میں، رہائش کے اختیارات کی مسلسل کمی ایک رکاوٹ کا سبب بنی ہوئی ہے۔ رہائش کی کمی، خاص طور پر سستی رہائش، نیویارک کے افراد کے لیے رہائش کے عدم استحکام کے شدید خطرے کا سبب بنتی ہے اور بے گھری کا سامنا کرنے والے رہائشیوں کے لیے مستحکم رہائش کے دوبارہ حصول کو مزید مشکل بنا دیتی ہے۔ اگرچہ شہر نے نیویارک کے لاکھوں بے گھر افراد کے لیے رہائش کے واؤچرز کی دستیابی اور قوت خرید کو بڑھا دیا ہے، لیکن وہاں دستیاب گھر نا کافی ہیں، جس کی وجہ سے واؤچرز کے حامل خاندانوں کے لیے رہنے کے لیے اپارٹمنٹ تلاش کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ زیادہ بے گھر خاندانوں کو رکھنے کے لیے مزید معاون رہائشی یونٹس تیار کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

اگر PJ ایسی شرائط کو "دیگر آبادیوں" کی اپنی تعریف کے تحت شامل کرے گا جیسا کہ HOME-ARP کے نوٹس میں بیان کیا گیا ہے، تو عدم استحکام اور بے گھر ہونے کے بڑھتے ہوئے خطرے سے وابستہ رہائش کے حالات کی نشاندہی کریں:

عدم استحکام اور بے گھر ہونے کے بڑھتے ہوئے خطرے سے وابستہ مکانات کے حالات شہر کے انضمامی پلان میں بیان کیے گئے ہیں جن میں درج ذیل شامل ہیں:

- بے دخلی کا خطرہ
- لیز نہ رکھنا
- بہت کم آمدن اور کرائے کے بہت زیادہ اخراجات کا بوجھ
- غیر معیاری رہائش
- بھیڑ بھاڑ والا ماحول
- بے گھر ہونے کے حالیہ ادوار کا تجربہ

غیر معیاری رہائش کی تعریف پلمبنگ یا کچن کی مکمل سہولیات کی کمی کے طور پر کی جاتی ہے۔

بھیڑ بھاڑ والے ماحول کی تعریف فی کمرہ 1.5–1.01 افراد کی موجودگی سے ہوتی ہے۔ زیادہ بھیڑ بھاڑ والے ماحول کی تعریف فی کمرہ >1.51 افراد کی موجودگی سے ہوتی ہے۔

انتہائی کم آمدن والے خاندان (AMI کا 30-0 فیصد کمانے والے) اور بہت کم آمدن والے خاندان (AMI کا 50-31 فیصد کمانے والے) غیر متناسب طور پر زیادہ شرحوں پر غیر معیاری رہائش، شدید بھیڑ بھاڑ والے ماحول، اور کرائے کے 50 فیصد سے زیادہ اخراجات کے بوجھ کا سامنا کرتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، انتہائی کم آمدنی والے کرایہ دار خاندانوں میں سے 75.8 فیصد رہائش کے شدید مسائل کا سامنا کرتے ہیں۔

اہل آبادیوں کے لیے ترجیحی ضروریات کی نشاندہی کریں:

ڈیٹا کی تجزیہ کاری اور اوپر بیان کردہ عوامی مشاورت کے عمل کے ذریعے، شہر نے نیویارک شہر میں اہل آبادی کے لیے ترجیحی ضروریات کے طور پر معاونتی سروسز، کرائے کی امداد، اور ہنگامی پناہ گاہوں کی نشاندہی کی۔ اگرچہ متعدد نامکمل ضروریات کی بنیادی وجہ رہائش، بالخصوص سستی رہائش کی کمی ہے، تاہم نئی سستی رہائش کی ترقی میں سالوں لگتے ہیں، اور ایسے لاکھوں اہل خاندان اور افراد موجود ہیں جنہیں بے گھر ہونے سے بچنے یا روکنے، مستحکم رہائش تک رسائی حاصل کرنے یا حفاظت کرنے کے لیے فوری مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

پورے شہر میں، انتہائی کم یا بہت کم آمدن والے خاندان غیر متناسب طور پر کرائے کےاخراجات کے شدید بوجھ اور دیگر مسائل سے متاثر ہوتے ہیں جو رہائش کے عدم استحکام اور بے گھر ہونے کے خطرے میں مزید اضافہ کرتے ہیں، ان میں دیگر مشکلات کے علاوہ، غیر معیاری رہائش، بے دخلی کا خطرہ، اور بے گھر ہونے کے حالیہ ادوار کا تجربہ بھی شامل ہے۔ COVID-19 وبائی امراض کے تناظر میں، شہر بھر کے لاکھوں رہائشیوں کو، بشمول عوامی رہائش میں مقیم 70,000 سے زائد خاندانوں کو، کرائے کے بقایاجات کی وجہ سے بے دخلی کا خطرہ لاحق ہے۔ اہل خاندانوں اور افراد کو ان کی موجودہ رہائش

میں رکھنے کے لیے اہل آبادیوں میں معاونتی سروسز کی ضرورت اولین ترجیح ہے کیونکہ ان خاندانوں کے لیے بہت کم سستی رہائش کے ایسے اختیارات دستیاب ہیں جو وہ برداشت کر سکتے ہیں۔ بہت سے ایسے افراد اور خاندان جو کرائے کی امداد سے مستفید ہوں گے وہ کرائے کی امداد کے دستیاب واؤچرز کی کمی کی وجہ سے واؤچر تک رسائی نہ ہونے کی صورت میں بے گھر ہونے سے بچنے یا اس کی روک تھام کرنے سے قاصر ہیں، جس سے اہل آبادیوں میں کرایہ دار کی بنیاد پر کرائے کی امداد کے لیے ترجیحی ضرورت پیدا ہو گی۔ کم لاگت والے ایسے یونٹس کی محدود تعداد کے پیش نظر جو مارکیٹ میں واؤچرز کے حامل خاندانوں کے لیے قابل رسائی ہیں، کرایہ دار کی بنیاد پر کرائے کی امداد خاص طور پر ان خاندانوں کے لیے ضروری ہے جو اپنے موجودہ یونٹ میں مستقل طور پر رہنے کے لیے واؤچر استعمال کر سکتے ہیں۔ بالآخر، شہر نے بے گھر خاندانوں کے لیے شہر کے ہنگامی پناہ گاہ کے سسٹم میں بالغ افراد کے لیے 464 بستروں کی کمی کی نشاندہی کی، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ غیر اجتماعی پناہ گاہ ایک اور ترجیحی ضرورت ہے۔

پلان میں پیش کردہ ڈیٹا کی بنیاد پر وضاحت کریں کہ اس کی پناہ گاہوں اور رہائش کی فہرست اور سروس فراہمی کے سسٹم میں ضرورت کی سطح اور کمزور پہلوؤں کا تعین کس طرح کیا گیا:

اپنی پناہ گاہوں اور رہائشی سامان اور سروس فراہمی کے سسٹمز میں ضرورت کی سطح اور کمزور پہلوؤں کا تعین کرنے کے لیے، شہر نے متعدد ڈیٹا کے ماخذ کا استعمال کیا، جن میں 2022 نیویارک سٹی پوائنٹ ان ٹائم (PIT) کاؤنٹ، CoC ہاؤسنگ انوینٹری کاؤنٹ، امریکن کمیونٹی سروے (ACS) کے تخمینے، اور HPD، NYCHA، اور HRA جیسی شہری ایجنسیز کا اندرونی ڈیٹا شامل ہے۔ شہری ایجنسیز، NYC CoC، PJ کو خدمت فراہم کرنے والے PHAs، اور شہر بھر میں QPs کو خدمات فراہم کرنے والی رہائشی اور سماجی سروسز کے فراہم کاران سمیت اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورتوں کے ذریعے اس تجزیے کو مزید تقویت ملی۔

HOME-ARP کی سرگرمیاں

فنڈنگ کے لیے درخواستیں طلب کرنے اور/یا ڈویلپرز، سروس فراہم کاران، ذیلی وصول کنندگان اور/یا ٹھیکیداروں کو منتخب کرنے کے طریقہ کار کی وضاحت کریں اور آیا PJ براہ راست اہل سرگرمیوں کا انتظام کرے گا:

شہری پروکیورمنٹ کے معیاری طریقوں کے ذریعے سروس فراہم کاران کی شناخت کی جائے گی اور ان سے معاہدہ کیا جائے گا، جیسا کہ مطلوبہ سروسز کی نوعیت پر لاگو ہوتا ہے۔ شہر ضرورت کے مطابق براہ راست اہل سرگرمیوں کا انتظام بھی کرے گا، اور اہل فنڈنگ کے ذیلی وصول کنندگان کے طور پر دیگر ایجنسیز اور مقامی عوامی رہائش کی اتھارٹیز کے ساتھ شراکت داری کرے گا۔

غیر اجتماعی ہنگامی پناہ گاہیں شہر بھر کی انتظامی سروسز کے محکمے برائے نیویارک شہر New York City Department of Citywide Administrative Services (DCAS), کے ذریعے حاصل کی جائیں گی، جو شہر کے رئیل اسٹیٹ کے پورٹ فولیو کے حصول اور اس کی نظم کاری کرنے کے لیے ذمہ دار ہے۔ DCAS کئی طریقوں کے ذریعے شہری حکومت کے لیے پراپرٹی حاصل کرتا ہے، جس میں گفت و شنید کے ذریعے خریداری، زائد پراپرٹی کی منتقلی، یا عوامی نیلامی شامل ہے۔

ذیل میں بیان کردہ پروگرام کے حوالے سے، جو کرائے کے بقایاجات والے خاندانوں کو مالی امداد فراہم کرے گا اور اس میں عوامی رہائش کے اہل خاندانوں کو ترجیح دینا شامل ہے، عوامی رہائش کے مکینوں کو اس پروگرام کے تحت امداد فراہم کرنے کے لیے، شہر اہل فنڈنگ کے ذیلی وصول کنندگان کے طور پر مقامی عوامی رہائشی اتھارٹیز کے ساتھ شراکت داری کرے گا؛ اگر عوامی رہائش کی ترجیحات کے لیے اہل ہونے والے درخواست دہندگان کی ضروریات کو پورا کرنے کے بعد بھی پروگرام کے لیے فنڈنگ باقی ہے، تو شہر ضرورت کے مطابق غیر سرکاری رہائش کے مکینوں کو براہ راست مدد فراہم کرے گا۔

وضاحت کریں کہ کس طرح اہل سرگرمیوں کو فنڈ دینے کے پلان کو پناہ گاہوں اور رہائش کی فہرست کی خصوصیات، سروس فراہمی کے سسٹم، اور کمزور پہلوؤں کی تجزیہ کاری میں شناخت کردہ ضروریات کے ذریعے جائز قرار دیا گیا:

جیسے جیسے شہر COVID-19 وبائی امراض کے نتیجے میں ہونے والی معاشی بدحالی پر قابو پانے کی کوشش کر رہا ہے، ویسے ویسے نیویارک کے سینکڑوں افراد بے گھر ہو رہے ہیں، اپنی موجودہ رہائش کی حفاظت کرنے میں دشواری کا سامنا ہے،

یا بصورتِ دیگر قابلِ رسائی اور مستحکم رہائش کے اختیارات کی کمی کا سامنا کر رہے ہیں۔ ضروریات کی تشخیص اور کمزور پہلوؤں کی تجزیہ کاری واضح طور پر اضافی پناہ گاہوں کی ضرورت کو ظاہر کرتی ہے اور QPs کو مستحکم سستی رہائش تک رسائی حاصل کرنے اور اس کی حفاظت کرنے میں معاونت فراہم کرتی ہے۔ موجودہ سسٹم میں موجود کمزور پہلوؤں پر قابو پانے اور نامکمل ضروریات کو پورا کرنے کے لیے، شہر اہل سرگرمیوں کے لیے HOME-ARP فنڈز مختص کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس میں معاونتی سروسز، غیر اجتماعی پناہ گاہوں کا حصول اور ترقی، اور کرائے دار پر مبنی کرائے کی امداد شامل ہیں۔

معاونتی سروسز کے فنڈز کو سرگرمیوں کے ذریعے ضروریات کو پورا کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا بشمول مگر بلا تحدید رہائشی استحکام اور بے گھری کی روک تھام کی سروسز، کرائے کے بقایاجات کو حل کرنے کے لیے مالی امداد، رہائشی نیویگیشن کی امداد، اور QPs کو مستحکم طور پر رہائش پذیر بننے اور مستقل رہنے میں مدد کرنے کے لیے دیگر معاونتیں شامل ہیں۔

کرایہ دار پر مبنی کرائے کی امداد کے لیے مختص کردہ HOME-ARP فنڈز انتہائی کم آمدن والے، کرائے کے اخراجات کے شدید بوجھ تلے دبے ان خاندانوں کو مالی مدد فراہم کر کے کرائے کی امداد کی نامکمل ضروریات کو پورا کرنے میں مدد کریں گے جو بے گھر ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں یا رہائش کے عدم استحکام کے شدید خطرے کی زد پر ہیں لیکن دستیاب واؤچرز کی کمی کی وجہ سے کرائے کے دیگر امدادی پروگرامز کے ذریعے ان کی مدد نہیں کی جا سکتی۔ HUD کی طرف سے کرائے کے اخراجات کے شدید بوجھ تلے دبے خاندانوں کی تعریف ایسے خاندانوں کے طور پر کی گئی ہے جو اپنی آمدن کا 50 فیصد سے زیادہ کرائے کی ادائیگی پر صَرف کر رہے ہیں۔

شہر بے گھری کا سامنا کرنے والے افراد اور خاندانوں کے ساتھ ساتھ گھریلو بدسلوکی یا جارحانہ تعلقات اور اسمگلنگ جیسے حالات سے بچنے کے لیے فرار ہونے والے لوگوں کے لیے ہنگامی پناہ گاہوں کے بستروں کی کمی کو بھی تسلیم کرتا ہے۔ ایک غیر اجتماعی پناہ گاہ کے حصول اور تعمیر و ترقی کے لیے مختص کردہ HOME-ARP فنڈز اس کمی پر قابو پانے میں مدد کریں گے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ان آبادیوں کو مستقل رہائش میں واپس منتقلی کے دوران ہنگامی پناہ گاہ تک رسائی حاصل ہو۔

ٹیبل 12. HOME-ARP فنڈنگ کا استعمال

اہل سرگرمیاں	فنڈنگ کی رقم	گرانٹ کا فیصد	قانونی حد
معاونتی سروسز	$181,102,577		
غیر اجتماعی پناہ گاہوں کا حصول اور تعمیر و ترقی	$25,000,000		
کرائے دار کے حالات پر مبنی کرائے کی امداد (TBRA)	$30,000,000		
کرائے کی سستی رہائش کی تعمیر و ترقی	$0		
غیر منافع بخش آپریٹنگ کے ذریعے امداد	$0	0%	5%
صلاحیت میں غیر منافع بخش اضافہ	$0	0%	5%
انتظامیہ اور منصوبہ بندی	$33,728,940	12.5%	15%
کُل HOMEARP ایلوکیشن	**$269,831,517**		

اگر PJ کے HOME-ARP کے انتظامی فنڈز کا کوئی حصہ HUD کی طرف سے HOME-ARP ایلوکیشن پلان کو قبول کرنے سے قبل کسی ذیلی وصول کنندہ یا ٹھیکیدار کو فراہم کیا گیا تھا کیونکہ ذیلی وصول کنندہ یا ٹھیکیدار PJ کے پورے HOME-ARP گرانٹ کے انتظام کا ذمہ دار ہوتا ہے، تو اس ذیلی وصول کنندہ کی نشاندہی کریں اور PJ کے HOME-ARP کے پورے پروگرام کے انتظام میں اس کے کردار اور ذمہ داریوں کو واضح کریں:

ناقابلِ اطلاق

HOME-ARP پروڈکشن ہاؤسنگ کے مقاصد

اہل آبادیوں کے لیے کرائے کے ان سستے یونٹس کی تعداد کا اندازہ لگائیں جنہیں PJ اپنے HOME-ARP ایلوکیشن کے ذریعے تیار کرے گا یا معاونت فراہم کرے گا:

رہائش کے تحفظ اور ترقیاتی کاموں کا محکمہ برائے NYC (HPD) HOME-ARP کو کرائے کے مکانات تیار کرنے کے لیے استعمال نہیں کرے گا۔

کرائے کے سستے مکانات کے پیداواری کے ان مخصوص اہداف کی وضاحت کریں جنہیں PJ حاصل کرنے کی امید رکھتا ہے اور واضح کریں کہ یہ PJ کی ترجیحی ضروریات کو کیسے پورا کرے گا:

ناقابلِ اطلاق

ترجیحات

نشاندہی کریں کہ آیا PJ کسی بھی اہل سرگرمی یا پراجیکٹ کے لیے ایک یا زیادہ اہل آبادیوں یا ایک یا زیادہ اہل آبادیوں کے اندر موجود ذیلی آبادی کو ترجیح دینے کا ارادہ رکھتا ہے:

- ترجیحات کو کسی بھی قابلِ اطلاق منصفانہ رہائش، شہری حقوق، اور غیر امتیازی سلوک کی شرائط کی خلاف ورزی کرنے کی اجازت نہیں ہے، بشمول مگر بلا تحدید جو 24 CFR 5.105(a) میں بیان کی گئی ہیں۔
- PJs کو ایسے مخصوص پراجیکٹس کی وضاحت کرنے کی ضرورت نہیں ہے جن پر ترجیحات لاگو ہوں گی۔

- *ترجیحاتی عمل* ان درخواست دہندگان کے انتخاب کے لیے ترجیح فراہم کرتا ہے جو امداد حاصل کرنے کے لیے ایک QP (یعنی ذیلی آبادی) کے اندر ایک مخصوص QP یا زمرے (مثلاً، بزرگ یا معذور افراد) میں آتے ہیں۔ ترجیح اس بات کی اجازت دیتی ہے ایسا اہل درخواست دہندہ جو PJ کی طرف سے اختیار کردہ ترجیح کے تقاضوں پر پورا اترتا ہے، اسے ایسے کسی دوسرے اہل درخواست دہندہ سے قبل HOME-ARP امداد کے لیے منتخب کیا جا سکتا ہے، جو ترجیح کے لیے اہل نہیں ہوتا۔
- *ترجیحاتی طریقہ کار* وہ عمل ہے جس کے ذریعے PJ یہ تعین کرتا ہے کہ یکساں یا مختلف ترجیحات کے لیے اہل ہونے والے دو یا زیادہ اہل درخواست دہندگان کو HOME-ARP امداد کے لیے کس طرح منتخب کیا جاتا ہے۔

معاونتی سروسز

HUD کے HOME-ARP نوٹس کے تحت، "PJ کی ضروریات اور ترجیحات کی بنیاد پر، HOME-ARP کے پراجیکٹس یا سرگرمیوں کے لیے درخواست دہندگان کو ترجیح دینے کے لیے ایک PJ اہل آبادی کے درمیان مناسب ترجیحات مقرر کر سکتا ہے، جیسا کہ اس کے HOME-ARP ایلوکیشن پلان میں بیان کیا گیا ہے۔" اس کے علاوہ، ایلوکیشن پلان میں "کسی مخصوص اہل آبادی یا اہل آبادی کے کسی حصے میں افراد اور خاندانوں کے لیے کسی بھی ترجیحات کی تفصیل" شامل ہونی چاہیئے۔ پلان میں ترجیح کے کسی بھی طریقے کی وہ تفصیل بھی شامل ہونی ضروری ہے جس کے ذریعے PJ اس بات کا تعین کرے گا کہ ایک ہی یا مختلف ترجیحات کے لیے اہل دو یا زائد اہل درخواست دہندگان کو HOME-ARP امداد کے لیے کس طرح منتخب کیا جائے گا۔ اس کے مطابق، شہر HOME-ARP فنڈز کے استعمال کے ذریعے طے شدہ معاونتی سروس کے دو پروگرامز کے لیے ترجیحات کو لاگو کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ اس بات کی ضمانت دی جا سکے کہ موجودہ سروس فراہمی کے سسٹم میں شناخت کردہ کمزور پہلوؤں پر قابو پانے کے لیے تیار کردہ پروگرامز اپنے مطلوبہ اہداف کو حاصل کرتے ہیں۔ اب جبکہ تمام چار اہل آبادیاں معاونتی سروسز کے ان دو پروگرامز کے لیے درخواست دینے کے لیے اہل ہوں گی، اس لیے شہر ذیل میں بیان کردہ ترجیحات کا استعمال کرے گا۔ HOME-ARP فنڈز کو استعمال کرنے والے معاونتی سروس کے دیگر پروگرامز کا انتظام چاروں اہل آبادیوں میں موجود خاندانوں کی ترجیحات کے بغیر کیا جائے گا۔

شہر ایک ایسے پروگرام کے لیے اہل افراد اور خاندانوں کے درمیان ترجیح کا استعمال کرے گا جو کرائے کے بقایاجات والے خاندانوں کو ان کی رہائش کو مستحکم کرنے کے لیے مالی امداد فراہم کر کے بے دخلی اور بے گھری کی روک تھام کرے گا۔ یہ ترجیح عوامی رہائش کی ذیلی آبادی کے مکینوں کے لیے ہو گی جن کا شمار کرائے کے بقایاجات کے ساتھ اہل آبادی میں ہوتا ہے جو AMI کے 50 فیصد سے کم یا اس کے برابر سالانہ آمدن ہونے کی وجہ سے رہائش کے عدم استحکام (QP4) کے شدید ترین خطرے سے دوچار ہیں اور ایسی رہائش گاہوں میں مقیم ہیں جس کے حالات عدم استحکام اور بے گھری کے بڑھتے ہوئے خطرے سے وابستہ ہیں، جیسا کہ شہر کے منظور شدہ انضمامی پلان میں نشاندہی کی گئی ہے۔[6] ترجیح کے طریقہ کار کے طور پر، اہل خاندان جو اس ترجیح کے لیے اہل ہوتے ہیں انہیں صعودی ترتیب میں آمدنی کے مطابق امداد ملے گی، نیز خاندان کے سائز کی مطابقت میں کم ترین آمدنی سے آغاز کرے گا۔ اس ترجیح کے لیے اہل ہونے والے تمام درخواست دہندگان کی ضروریات کو پورا کرنے کے بعد، تمام اہل آبادیوں کے دیگر درخواست دہندگان کو اس تاریخ وار ترتیب میں شرکت کے لیے مدعو جائے گا جس میں درخواستیں موصول ہوتی ہیں۔

اوپر بیان کردہ ترجیح اور پروگرام کے علاوہ، شہر ایک ایسے پروگرام کے لیے اہل افراد اور خاندانوں کے درمیان ترجیح کا استعمال کرے گا جو طبی لحاظ سے زدپذیر افراد کو مستقل مستحکم رہائش تک رسائی اور اس کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے رہائش کے استحکام کی سروسز فراہم کرے گا۔ یہ ترجیح ان رہائشیوں کی ذیلی آبادی کے لیے ہو گی جو طبی لحاظ سے زدپذیر ہیں اور وہ لوگ جو بے گھر افراد کی اہل آبادی کے اندر مستحکم رہائش کی کمی رکھتے ہیں (QP1)، جس میں بے گھر ہونے کے خطرے سے دوچار (QP2)، یا رہائش کے عدم استحکام کے شدید ترین خطرے کا سامنا کرنے والی دیگر آبادیاں (QP4) بھی شامل ہیں۔ ترجیح کے طریقہ کار کے طور پر، اس ترجیح کے لیے ان اہل خاندانوں کو ترجیح دی جائے گی جنہیں NYC Health+Hospitals (H+H) کی جانب سے رہائش کے لیے ریفر کیا گیا ہے۔ اس ترجیح کے لیے اہل ہونے والے درخواست دہندگان کی ضروریات کو پورا کرنے کے بعد، تمام اہل آبادیوں کے دیگر درخواست دہندگان کو اس تاریخ وار ترتیب میں شرکت کے لیے مدعو جائے گا جس میں درخواستیں موصول ہوتی ہیں۔

---

[6] اگر HUD اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ بقایاجات میں NYCHA کے کچھ رہائشی بھی بے گھر ہونے کے خطرے کے طور پر اہل ہو سکتے ہیں (QP2)، تو یہ ترجیح QP2 میں عوامی رہائش کے اہل افراد کے لیے بھی ہو گی۔

کرائے دار کے حالات پر مبنی کرائے کی امداد
شہر HOME-ARP TBRA کے لیے اہل افراد اور خاندانوں کے مابین ترجیح کا استعمال کرے گا۔ یہ ترجیح HPD کی مالی اعانت سے چلنے والے، نجی ملکیت والے، تعمیر شدہ نئی سستی رہائش کے ان رہائشیوں کے لیے ہو گی جن کی آمدن AMI کے 30 فیصد سے کم یا اس کے برابر ہے اور وہ کرائے کے شدید اخراجات کے بوجھ تلے دبے ہوں (یعنی کرائے کے لیے ماہانہ گھریلو آمدنی کا 50 فیصد سے زیادہ ادا کرنا)، نیز یہ وہ افراد ہیں جو اہل آبادیوں کے اندر بے گھر ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں (QP2) یا دیگر آبادیوں میں رہائش کے عدم استحکام (QP4) کا شدید خطرہ لاحق ہے۔ اس ترجیح کے لیے اہل ہونے والے درخواست دہندگان کی ضروریات کو پورا کرنے کے بعد، تمام اہل آبادیوں کے دیگر درخواست دہندگان کو اس تاریخ وار ترتیب میں شرکت کے لیے مدعو جائے گا جس میں درخواستیں موصول ہوتی ہیں۔

غیر اجتماعی پناہ گاہیں
شہر نے HOME-ARP فنڈز کو ترجیحات کے بغیر غیر اجتماعی پناہ گاہوں کے حصول کے لیے استعمال کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔

اگر کسی ترجیح کی نشاندہی کی گئی تھی، تو PJ کی ضروریات کی تشخیص اور کمزور پہلوؤں کی تجزیہ کاری کے مطابق، یہ واضح کریں کہ ترجیح یا ترجیح کے طریقہ کار کا استعمال اہل آبادی یا اہل آبادی کے زمرے میں موجود افراد اور خاندانوں کو ملنے والی مراعات اور سروسز کی نامکمل ضروریات یا کمیوں کو کس طرح پورا کرے گا:

2020 میں، نیویارک کے شہر نے اپنا رہائش کا جامع منصفانہ پلان، ("Where We Live NYC") "NYC وئیر وی لو" جاری کیا، جس میں چھ اہداف متعارف کروائے گئے تھے جن کا مقصد پانچ بورو میں کمیونٹیز کے ساتھ مشغولیت کے ذریعے شناخت کردہ مستقل تفاوت کو ختم کرنا ہے۔ ان میں سے تیسرا اہداف سستی رہائش کو محفوظ رکھنا اور طویل مدتی رہائشیوں کو بے گھر ہونے سے روکنا ہے، جس میں معاشی مشکلات، ایذا رسانی اور بے دخلی کا سامنا کرنے والے کرائے داروں کی حفاظت کے عزائم شامل ہیں۔ اپنے گھر اور کمیونٹی میں رہنے کا انتخاب کرنے کی آزادی رہائش کے انتخاب کا ایک اہم پہلو ہے، جو منصفانہ رہائش کے لیے ایک اہم مقصد کے طور پر نقل مکانی کے خلاف کوششوں کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ نیویارک شہر میں، وبائی امراض اور مکانات کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے مالی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے جس کے نتیجے میں آدھے سے زیادہ کرائے دار خاندانوں نے اپنی آمدن کا 30 فیصد سے زیادہ اور ایک تہائی نے 50 فیصد سے زیادہ رہائش کے اخراجات کے لیے ادا کیا ہے، اور کم آمدنی والے ایسے بہت سے خاندان ہیں جن کے ذمے زیادہ بقایاجات ہیں، جس کے نتیجے میں نیویارک کے بہت سے افراد نقل مکانی کے خطرے سے دوچار ہیں۔

NYCHA کم آمدن والے نیویارک کے افراد کے لیے ایک اہم ترین سستی رہائش کا اختیار فراہم کرتا ہے۔ تاہم، NYCHA کے بہت سے رہائشیوں کو وبائی امراض کے پیش نظر کرائے کی ہنگامی امداد کے لیے ترجیح نہیں دی گئی، اور بہت سے اب بھی بڑھتے ہوئے بقایاجات کو ادا کرنے سے قاصر ہیں۔ بقایاجات کے خطرے کی وجہ سے یہ آبادی خاص طور پر نقل مکانی کا شکار ہے، جو اس حقیقت سے مزید بڑھ گئی ہے کہ زیادہ تر ایسے علاقوں میں جہاں NYCHA ڈیویلپمنٹس واقع ہیں وہاں مکانات کی لاگت میں اضافے کی وجہ سے، بے دخلی کی صورت میں بہت سے لوگوں کو قریب میں مماثل سستی رہائش تلاش کرنا مشکل ہو گا۔ NYCHVS 2021 کی رپورٹ کے مطابق، شہر کی مالی اعانت سے چلنے والے، نجی ملکیت والے، تعمیر شدہ نئے سستے مکانات کے بہت سے رہائشی اسی طرح کی نازک صورتحال میں ہیں، جس میں وبائی امراض کے دوران خاندانی آمدنی میں کمی واقع ہوئی تھی جو انتہائی کم آمدنی والے تمام خاندانوں کی مجموعی شرح سے دو گنا زیادہ تھی۔ وبائی امراض کی وجہ سے پیدا ہونے والے معاشی دباؤ کی وجہ سے یہ خاندان ممکنہ طور پر رہائش کے ماہانہ اخراجات کو پورا کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ مزید برآں، ان میں سے بہت سے ایسے خاندان ہیں جو موجودہ کرائے کے امدادی پروگرامز کی ترجیحات پر پورا نہیں اترتے (مثال کے طور پر، سابقہ فوجیوں کی حیثیت، موجودہ بے گھری)، جس کی وجہ سے خاص طور پر معاشی بدحالی کے دوران انہیں رہائش کے عدم تحفظ کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔

معاونتی سروسز اور کرائے کی امداد کے لیے شہر کے مجوزہ فنڈز کا مقصد انتہائی حد تک اور نہایت کم آمدن والے ان خاندانوں کو ترجیح دے کر نقل مکانی کے دباؤ کو کم کرنا ہے جو رہائش کے عدم استحکام (QP4) اور بے گھری (QP2) کے شدید ترین خطرے سے دوچار ہیں۔ اس میں کرایہ کے بقایاجات والے NYCHA کے ان رہائشیوں کے لیے ترجیح شامل ہے، جو غیر متناسب طور پر نہایت کم اور بہت کم آمدن والے ہیں۔ مزید برآں، TBRA پروگرام کی ترجیح انتہائی کم آمدن والے، کرائے کے اخراجات کے شدید بوجھ تلے دبے خاندانوں کے لیے شہر کی مالی اعانت سے چلنے والے، نجی ملکیت والے، تعمیر شدہ نئے سستے

مکانات میں ان خاندانوں کو امداد کی پیشکش کرتی ہے جو عام طور پر امداد کے متبادل ذرائع تک رسائی نہیں رکھتے۔ ان خاندانوں کے لیے معاونتی سروسز اور کرائے کی امداد کی فراہمی کو ہدف بنا کر یہ نہ صرف HOME-ARP امداد کے لیے شناخت شدہ اہل آبادی کی ضروریات کو پورا کرتا ہے بلکہ خاندانوں کو وہ فنڈز فراہم کر کے شہر کے منصفانہ رہائش کے پلان کے انسداد نقل مکانی کے ہدف کی بھی حمایت کرتا ہے، جو انہیں گھروں اور کمیونٹیز میں رہنے کے قابل ہونے کے لیے درکار ہوتے ہیں۔"

معاونتی سروسز

ایسے پروگرام کے لیے ترجیح کا استعمال جو کرایہ کے بقایاجات والے خاندانوں کے لیے مالی امداد فراہم کر کے بے دخلی اور بے گھری کی روک تھام کرے گا اس بات کو یقینی بنائے گا کہ یہ پروگرام عوامی رہائش میں اہل افراد اور خاندانوں کے درمیان اس طرح کی مدد کے لیے نامکمل ضرورت کو حل کرتا ہے۔ جیسا کہ ضروریات کی تشخیص اور کمزور پہلوؤں کی تجزیہ کاری میں نشاندہی کی گئی ہے، کہ اہل آبادی میں سینکڑوں ایسے خاندان ہیں جنہیں رہائش کے عدم استحکام (QP4) کا شدید خطرہ لاحق ہے وہ NYCHA عوامی رہائش میں مقیم ہیں اور COVID-19 کی وجہ سے ان کے ذمے کرائے کے بقایاجات ہیں۔ یہ انتہائی کم اور بہت کم آمدنی کے حامل رہائشی عدم استحکام اور بے گھری کے اثرات سے خصوصی طور پر زدپذیر ہوتے ہیں اور بے گھر ہو جانے کی صورت میں متبادل رہائش کے حصول میں انہیں پہلے سے زیادہ رکاوٹوں یا مشکلات کا سامنا ہوتا ہے، تاہم نیویارک کا موجودہ پروگرام جو وبائی امراض سے متعلقہ کرائے کے بقایاجات (ERAP) میں مشکلات کا سامنا کرنے والے نیویارک کے شہریوں کی امداد پر مبنی ہے وہ عوامی رہائش کے مکینوں کو ترجیح نہیں دیتا—یہ ریاست کا واحد ERAP پروگرام ہے جو اس حکمت عملی کے تحت کام کرتا ہے۔ لہٰذا اس پروگرام کے لیے ترجیح عوامی رہائش کی ذیلی آبادی کے مکینوں کے لیے ہو گی جن کا شمار کرائے کے بقایاجات کے ساتھ اہل آبادی میں ہوتا ہے جو AMI کے 50 فیصد سے کم یا اس کے برابر سالانہ آمدن ہونے کی وجہ سے رہائش کے عدم استحکام (QP4) کے شدید ترین خطرے سے دوچار ہیں اور ایسی رہائش گاہوں میں مقیم ہیں جس کے حالات عدم استحکام اور بے گھری کے بڑھتے ہوئے خطرے سے وابستہ ہیں، جیسا کہ شہر کے منظور شدہ انضمامی پلان میں نشاندہی کی گئی ہے۔ اس ترجیح میں موجود وہ ترجیحی طریقہ کار جو صعودی ترتیب میں آمدن کی بنیاد پر امداد کو فوقیت دیتا ہے یہ خاندان کے سائز سے مطابقت پذیر کم ترین آمدنی سے آغاز کرتا ہے یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ایسے افراد جن کو نہایت کم مالی وسائل میسر ہیں اور جو بے دخل کیے جانے پر متبادل رہائش کے حصول میں مشکل ترین حالات کا سامنا کرنے کی زد میں ہیں، انہیں اولین ترجیح پر امداد دی جائے۔ جیسا کہ کمزور پہلوؤں کی تجزیہ کاری میں ذکر کیا گیا ہے کہ انتہائی کم آمدن رہائش کی ایک ایسی خصوصیت ہے جس کا تعلق عدم استحکام اور بے گھری کے بڑھتے ہوئے خطرے سے ہے اور کم ترین سطح کی آمدن حاصل کرنے والے خاندانوں کو سستی رہائشوں کے شدید فقدان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ایک ایسے پروگرام کے لیے ترجیح کا استعمال جو طبی لحاظ سے زدپذیر افراد کے لیے رہائش کے استحکام کی سروسز فراہم کرے گا اس بات کو یقینی بنائے گا کہ یہ پروگرام ان افراد کے لیے موجودہ سروسز کی خامیوں کو درست کرے، جن کی سروس کی ضروریات زیادہ تر کثیر خاندانی رہائشی عمارتوں میں پیش کردہ ضروریات سے زیادہ ہیں۔ جیسا کہ ضرورتوں کی تشخیص اور کمزور پہلوؤں کی تجزیہ کاری میں نشاندہی کی گئی ہے، ایسے ہزاروں افراد موجود ہیں جو طبی لحاظ سے زدپذیر ہیں اور مستحکم رہائش کی کمی کا شکار ہیں، وہ ہسپتالوں اور بے گھر افراد کی پناہ گاہوں کے درمیان ایک چکر میں پھنس گئے ہیں، DHS/H+H کے مشترکہ کلائنٹس میں سے، 7.5% اندرونِ مریض داخلوں، یا دل کے عارضوں کی تشخیص، گردوں کی آخری مرحلے کی بیماری، جگر کی سروسس، آکسیجن پر انحصارکرنے کے ساتھ ساتھ پھیپھڑوں کی بیماری میٹاسٹیٹک کینسر، اور/یا روزمرہ کی سرگرمیوں کے لیے کسی پر انحصار کرتے ہیں۔ اس پروگرام کے لیے ترجیح کا استعمال سروسز کی نامکمل ضروریات کو پورا کرے گا جس کا مقصد اہل آبادیوں کے طبی لحاظ سے ایسے زدپذیر افراد کی مدد کرنا ہے جو بے گھر ہیں (QP1)، بے گھر ہونے کے خطرے کی زد پر ہیں (QP2)، اور رہائش کے عدم استحکام (QP4) کے شدید خطرے سے دوچار ہیں، نیز محفوظ طریقے سے اور مستقل طور پر مستقل سستی رہائش میں ان کی نقل مکانی اور مستقبل میں اس رہائش گاہ کی مؤثر طریقے سے حفاظت کو یقینی بنائے گا۔ اس پروگرام کے ذریعے فراہم کردہ سروسز میں طبی فراہم کاران اور سماجی سروسز کے ساتھ نگہداشت کو مربوط کرنے کے ساتھ ساتھ، محفوظ اور سستی رہائش میں گھر پر مبنی مطلوبہ نگہداشت کی سروسز تک رسائی کی سہولت فراہم کرنا شامل ہے۔ اس ترجیح کے اندر ترجیحی طریقہ کار کو استعمال کرتے ہوئے جو NYC Health+Hospitals سے ریفرلز کے لیے امداد کو ترجیح دیتا ہے وہ اس پروگرام کے ذریعے بغیر کسی شدید رکاوٹ اور مؤثر طریقے سے ایسے خاندانوں کی مدد پر توجہ مرکوز کرے گا جو فراہم کردہ سروسز کی مخصوص اقسام اور سطح سے استفادہ کریں گے۔

کرائے دار کے حالات پر مبنی کرائے کی امداد
شہر کے 2021 کے نیویارک شہر کے رہائش اور ویکینسی کے سروے (NYCHVS) سے پتہ چلتا ہے کہ شہر کے آدھے سے زیادہ کرائے داروں پر کرائے کا بوجھ ہے، اور بہت سے ایسے ہیں جن کی سالانہ آمدن 25,000 ڈالر سے کم ہے وہ کرائے کے شدید بوجھ تلے دبے ہیں (یعنی کرائے پر گھریلو آمدن کا 50 فیصد سے زیادہ ادا کرنا)۔ یہ شہر بھر کے ان کرائے داروں کے کرائے کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے اضافی مواقع کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے جن پر کرائے کے اخراجات کا بہت بوجھ یا شدید ترین بوجھ ہے۔ تاہم، 450,000 سے زائد انتہائی کم آمدن والے ایسے خاندان ہیں جن کی آمدن AMI کے 30 فیصد سے کم یا اس کے برابر ہے جن پر کرائے کے اخراجات کا شدید بوجھ ہے، اور HOME-ARP کے ذریعے فنڈ کردہ TBRA 30 ستمبر 2030 تک صرف 300 خاندانوں کی مدد کرے گا۔ دریں اثنا، واؤچرز والے خاندانوں کے لیے شہر میں واقع کم لاگت والے رہائشی یونٹس کی کمی، ایک مستقل پریشانی کا باعث بنی ہوئی ہے، جو دستیاب واؤچرز کی کمی کا سبب بن رہی ہے۔

NYCHVS ڈیٹا اور دیگر ذرائع کی بنیاد پر، HPD کا خیال ہے کہ نئی تعمیر شدہ سستی رہائش گاہوں میں مقیم انتہائی کم آمدن والے نیویارک کے افراد بھی وقت کے ساتھ ساتھ کرائے کے اخراجات کے بوجھ تلے دبتے جا رہے ہیں، کیونکہ ان کی آمدنیاں سستے یونٹس کے لیے منظور شدہ سالانہ کرائے میں معمولی اضافے کے ساتھ بھی مطابقت نہیں رکھتیں۔ فی الحال اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بہت زیادہ متبادل ذرائع دستیاب نہیں ہیں جو اس بات کی ضمانت دیں کہ شہر کی مالی اعانت سے چلنے والی، محدود آمدنی پر مبنی سستی رہائش، سستی ہی رہے گی۔ NYCHVS کے نتائج سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ نئی تعمیر شدہ سستی رہائش کے مکینوں کی وبائی بیماری کے دوران ممکنہ طور پر اپنی آمدنی میں کمی کا بہت زیادہ سامنا کرنا پڑا، جس سے متعدد لوگ ابھی بھی بحال ہونے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ اگرچہ ان خاندانوں کی ایک بڑی تعداد موجودہ کرائے کے امدادی پروگرامز کے لیے اہل نہیں ہوگی، پھر بھی وہ چند دستیاب یونٹس کے لیے مارکیٹ میں موجود دوسرے واؤچرز والے خاندانوں سے مقابلہ کیے بغیر کرائے کی امداد سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اہل آبادیوں میں مقیم ایسے افراد اور خاندان جو بے گھر ہونے کے خطرے کی زد میں ہیں (QP2) اور بے گھری کے شدید خطرے سے دوچار وہ افراد (QP4) جن کی آمدن AMI کے 30 فیصد سے کم یا اس کے برابر ہے، کرائے کے اخراجات کے شدید بوجھ تلے دبے ہیں، اور شہر کی مالی اعانت سے چلنے والے، نجی ملکیت والے، نئے تعمیر شدہ مکانات میں رہائش پذیر ہیں، ان کے سلسلے میں TBRA کے لیے ترجیحی طریقہ کار کا استعمال ان خاندانوں کی کرائے کی امداد کی نامکمل ضروریات کو پورا کرے گا جو مستقبل کے پروگرام کے ڈیزائن کو تشکیل دینے میں ایک پائلٹ کے طور پر کام کرے گا۔

اگر کسی ترجیح کی نشاندہی کی گئی تھی، تو بیان کریں کہ PJ کس طرح HOME-ARP فنڈز کا استعمال نامکمل ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کرے گا یا دیگر اہل آبادیوں کی مراعات اور سروسز کی خامیوں کو پورا کرے گا جو ترجیح میں شامل نہیں ہیں:

معاونتی سروسز کے فنڈز
یہ پلان HOME-ARP فنڈز کے استعمال کے حوالے سے تجویز کردہ معاونتی سروسز کے دو پروگرامز کے لیے ترجیحات کی نشاندہی کرتا ہے لیکن ان پروگرامز یا فنڈز کے ذریعے خدمات حاصل کرنے والی دیگر اہل آبادیوں کو خارج نہیں کرتا، جو کہ اس پلان میں شناخت کردہ نامکمل ضروریات اور کمزور پہلوؤں سے مطابقت رکھتی ہیں۔ ترجیح کے لیے اہل ہونے والے درخواست دہندگان کی ضروریات کو پورا کرنے کے بعد، تمام اہل آبادیوں کے دیگر تمام درخواست دہندگان کو اس تاریخ وار ترتیب میں شرکت کے لیے مدعو کیا جائے گا جس میں درخواستیں موصول ہوتی ہیں۔

HOME-ARP فنڈز کے استعمال کے لیے تجویز کردہ معاونتی سروسز کے دیگر پروگرام کا اطلاق ترجیحات کے بغیر کیا جائے گا اور وہ چاروں اہل آبادیوں میں رہائش کے استحکام، بے گھری کی روک تھام، رہائش کی حفاظت کرنے، اور دیگر سروسز کی نامکمل ضروریات کو پورا کریں گے۔ یہ پروگرامز خاندانوں کو مستقل رہائش میں کامیابی کے ساتھ نقل مکانی کرنے، اپنے یونٹ میں رہائش پذیر رہنے، اور/یا اضافی سروسز تک رسائی حاصل کرنے میں مدد کریں گے جس سے رہائش کے استحکام کو مزید تقویت ملے گی۔

کرائے دار کے حالات پر مبنی کرائے کی امداد
یہ پلان HOME-ARP TBRA کے لیے ترجیح کی نشاندہی کرتا ہے لیکن TBRA کے ذریعے خدمات حاصل کرنے والی دیگر اہل آبادیوں کو خارج نہیں کرتا، جو کہ اس پلان میں شناخت کردہ نامکمل ضروریات اور کمزور پہلوؤں سے مطابقت رکھتا ہے۔

HOME-ARP TBRA کے لیے فراہم کردہ ترجیح کے لیے اہل ہونے والے درخواست دہندگان کی ضروریات کو پورا کرنے کے بعد، تمام اہل آبادیوں کے دیگر تمام درخواست دہندگان کو اس تاریخ وار ترتیب میں TBRA میں شرکت کے لیے مدعو کیا جائے گا جس میں درخواستیں موصول ہوتی ہیں۔

غیر اجتماعی پناہ گاہیں

شہر نے HOME-ARP فنڈز کو ترجیحات کے بغیر غیر اجتماعی پناہ گاہوں کے حصول کے لیے استعمال کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔

HOME-ARP کے لیے باز سرمایہ کاری کے حوالے سے رہنما خطوط

اگر PJ HOME-ARP فنڈز کو کثیر خاندان پر مشتمل کرائے کی رہائش کے ذریعے محفوظ شدہ موجودہ قرض کی باز سرمایہ کاری کرنے کے لیے استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس کی تزئین و آرائش HOME-ARP فنڈز سے کی جا رہی ہے، تو PJ کے لیے 24CFR92.206(b) کے مطابق اپنے HOME-ARP میں باز سرمایہ کاری کے رہنما خطوط بیان کرنا ضروری ہیں۔ جن شرائط کے تحت PJ موجودہ قرض کی HOME-ARP کے کرائے کے پراجیکٹ کے لیے باز سرمایہ کاری کرے گا، رہنما خطوط میں ان کی تفصیل شامل ہونا ضروری ہے، بشمول:

- ***فی یونٹ بحالی کی کم ترین سطح یا بحالی اور باز سرمایہ کاری کے درمیان مطلوبہ تناسب مقرر کریں تاکہ اس بات کی نشاندہی کی جا سکے کہ بنیادی اہل سرگرمی HOME-ARP کے کرائے کی رہائش کی تزئین و آرائش ہے***

  NYC موجودہ قرضوں کی باز سرمایہ کاری کرنے کے لیے HOME-ARP فنڈز استعمال نہیں کرے گا۔

- ***انتظامی طریقوں کی تجزیہ کاری کی ضرورت ہے تاکہ یہ واضح کیا جا سکے کہ پراپرٹی کے سلسلے میں سرمایہ کاری میں کوئی کمی نہیں واقع ہوئی؛ پراجیکٹ کی طویل مدتی ضروریات کو پورا کیا جا سکتا ہے؛ اور یہ کہ تعمیل کی کم سے کم مدت کے لیے اہل آبادیوں کو خدمات فراہم کرنا ممکن ہو سکتا ہے۔***

  ناقابلِ اطلاق

- ***بیان کریں کہ آیا نئی سرمایہ کاری موجودہ سستے یونٹس کی حفاظت کرنے، اضافی سستے یونٹس تیار کرنے، یا دونوں کے لیے کی جا رہی ہے۔***

  ناقابلِ اطلاق

- ***تعمیل کی مطلوبہ مدت کی وضاحت کریں، چاہے یہ کم از کم 15 سال ہو یا اس سے زیادہ۔***

  ناقابلِ اطلاق

- ***بیان کریں کہ HOME-ARP فنڈز CDBG سمیت کسی بھی وفاقی پروگرام کے ذریعے تیار کردہ یا بیمہ شدہ کثیر خاندانی قرضوں کی باز سرمایہ کاری کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔***

  ناقابلِ اطلاق

- ***PJ کے رہنما خطوط میں دیگر شرائط، اگر قابلِ اطلاق ہوں:***

  ناقابلِ اطلاق